بہشتی زیور
حسب فرمائش
احمد تاجر کتب
بلالی سٹیم پریس

ہے اور آپ کے والد کا نام عبدالمطلب اور اُنکے والد کا نام ہاشم اور اُنکے والد
کا نام عبدمناف اور آپ کی والدہ کا نام آمنہؓ ہے اور اُنکے والد کا نام وہب
اور اُنکے والد کا نام عبدمناف اور اُنکے والد کا نام زہرہ اور یہ عبدمناف اور ہیں
اور پیر کے روز ربیع الاول کے مہینے میں جس سال ایک کافر بادشاہ ہاتھی لیکر
کعبہ پر اُسکے ڈھانے کے واسطے چڑھ آیا تھا آپ پیدا ہوئے اور آپ پانچ سال
دو روز کے تھے اسوقت آپ کی دودھ پلائی نے آپ کو آپ کی والدہ کے پاس
پہونچایا جب آپ چھ سال کے ہوگئے آپ کی والدہ آپ کو ہمراہ لیکر آپ کے
دادا کی ننہال بنی نجار میں مدینہ میں گئیں اور ایک مہینہ کے بعد لوٹتے ہوئے مقام
ابوا میں انتقال کر گئیں ام ایمن بھی ساتھ تھیں وہ آپ کو مکہ میں لائیں اور آپ
کے والد آپ کو حمل میں چھوڑ کر انتقال کر گئے تھے آپ کو آپ کے دادا عبدالمطلب
نے پرورش کرنا شروع کیا پھر آپ کے دادا کا انتقال ہو گیا آپ کے چچا ابو طالب
نے آپ کو پرورش کیا اور وہ آپ کو شام کی طرف تجارت کے لئے لے چلے
تھے۔ راہ میں بحیرا نے جو نصاریٰ کا عالم اور درویش تھا آپ کو دیکھا اور آپ
کے چچا سے تاکید کی کہ آپ کی حفاظت کرو یہ نبی ہیں اور آپ کو لوٹا دیا
پھر آپ خود حضرت خدیجہؓ کا مال تجارت لیکر شام کو چلے راہ میں نسطورا نے جو کہ عالم
اور درویش نصاریٰ کا تھا آپ کے نبی ہونے کی گواہی دی اور جب آپ
لوٹے تو حضرت خدیجہؓ سے آپ کی شادی ہوئی اسوقت آپؐ کی عمر پچیس برس
کی تھی اور حضرت خدیجہؓ چالیس برس کی تھیں پھر چالیس برس کی عمر میں آپ کو
نبوت ملی اور آپ باون یا ترپن برس کے تھے کہ آپ کو معراج ہوئی اور نبوت
کے بعد تیرہ برس آپ مکہ میں رہے پھر جب کافروں نے بہت دق کیا خدا
تعالیٰ کے حکم سے آپ مدینے چلے گئے اور دوسرا برس مدینے میں آ کے

ہوئے تھا کہ بدر کی لڑائی ہوئی پھر اور لڑائیاں ہوئیں سب چھوٹی بڑی ملا کر ستائیس
ہوئیں اور مشہور نکاح آپ کے گیارہ بیبیوں سے ہوئے جن میں دو تو آپ کے
روبرو انتقال کر گئیں ایک تو حضرت خدیجہؓ دوسری حضرت زینبؓ خزیمہ کی بیٹی اور
اور نو کو چھوڑ کر آپ نے وفات فرمائی حضرت سودہؓ حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ حضرت
ام سلمہؓ حضرت زینبؓ جحش کی بیٹی حضرت ام حبیبہؓ حضرت جویریہؓ حضرت میمونہؓ حضرت
صفیہؓ اور آپ کی اولاد چار لڑکیاں تھیں سب میں حضرت زینبؓ اور اُن سے چھوٹی حضرت
رقیہؓ اُن سے چھوٹی حضرت ام کلثوم سب میں چھوٹی حضرت فاطمہؓ یہ سب حضرت خدیجہؓ
سے ہیں اور تین یا چار یا پانچ لڑکے تھے حضرت قاسمؓ حضرت عبداللہ حضرت طیبؓ
اور حضرت طاہرؓ یہ حضرت خدیجہؓ سے ہیں اور ایک حضرت ابراہیمؓ یہ حضرت ماریہؓ
سے ہیں جو آپ کی باندی تھیں اور ان کا مدینے میں شیرخوارگی کی حالت میں انتقال
ہو گیا تھا۔ اس طرح تو پانچ ہوئے اور بعضوں نے کہا ہے کہ عبداللہ کا نام طیب
بھی ہے تو اس طرح چار ہوئے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ طیب طاہر بھی انھیں ؛
عبداللہ کا نام ہے تو اس طرح تین ہوئے اور حضرت عبداللہ نبوت کے بعد پیدا ہوئے
اور مکہ ہی میں انتقال کر گئے اور باقی لڑکے نبوت سے پہلے پیدا ہوئے اور نبوت
سے پہلے ہی انتقال کر گئے اور آپ مدینہ میں دس برس تک رہے پھر بدھ کے
روز صفر مہینے کے دو دن رہے تھے آپ بیمار ہوئے اور ربیع الاول کی بارہ
تاریخ پیر کے روز چاشت کے وقت ترسٹھ سال کی عمر میں وفات فرما گئے اور
منگل کے دن دوپہر ڈھلے دفن کیے گئے اور بعضوں نے کہا ہے کہ منگل کا دن
گذر کر رات آگئی تھی اور یہ دیر اسلئے ہوئی کہ صحابہ غم و صدمہ سے ایسے پریشان تھے کہ
کسی کا ہوش درست نہیں تھا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیوں میں
سے حضرت زینب کے ایک لڑکا پیدا ہوا علی اور ایک لڑکی امامہ دونوں کی نسل نہیں چلی

حضرت رقیہؓ کے ایک لڑکا پیدا ہوا عبداللہ چھ سال کا انتقال کر گیا۔ اور حضرت ام کلثومؓ کی کچھ اولاد نہیں ہوئی اور حضرت فاطمہؓ کی حسنؓ حسینؓ وغیرہ انکی اولاد بہت کثرت سے پھیلی

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مزاج عادت کا بیان

آپ دل کے بڑے سخی تھے کسی سوالی سے نہیں کبھی نہیں کی اگر ہوا دیدیا نہ ہوا تو نرمی سے سمجھا دیا دوسرے وقت دینے کا وعدہ کر لیا۔ آپ بات کے بڑے سچے تھے آپکی طبیعت بہت نرم تھی سب باتوں میں سہولت اور آسانی برتتے اپنے پاس اُٹھنے بیٹھنے والوں کا بڑا خیال رکھتے تھے کہ اُن کو کسی طرح کی اپنے سے تکلیف نہ پہونچے یہانتک کہ اگر رات کو اٹھکر باہر جانا ہوتا تو بہت ہی آہستہ جوتی پہنتے بہت ہلکے سے کواڑ کھولتے بہت آہستہ چلتے اور اگر گھر میں تشریف لاتے اور گھر والے سو رہتے تو بھی سب کام چپکے چپکے کرتے کبھی کسی سوتے کی نیند خراب نہو جائے ہمیشہ نیچی نگاہ زمین کی طرف رکھتے تھے جو بہت سے آدمیوں کے ساتھ چلتے تو اوروں سے پیچھے رہتے جو سامنے آتا اُسکو پہلے خود سلام کرتے جب بیٹھتے تو بہت عاجزی کی صورت بنا کر جب کھانا کھاتے تو بہت ہی غریبوں کی طرح جھککر۔ بیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا کبھی چپاتی نہیں کھائی تکلف کی تشتری میں کبھی نہیں کھایا ہر وقت خدا تعالے کے خوف سے غمگین سے رہتے ہر وقت اسی سوچ میں لگے رہتے اُسی دھن میں کسی کروٹ چین نہ آتا زیادہ وقت خاموش رہتے بدون ضرورت کے کلام نہ فرماتے جب بولتے تو ایسا صاف کہ دوسرا آدمی خوب سمجھ لے آپ کی بات نہ تو اتنی لمبی ہوتی کہ ضرورت سے زیادہ اور نہ اسقدر کم ہوتی کہ مطلب بھی سمجھ میں نہ آوے بات میں ذرا سختی نہ تھی نہ برتاؤ میں کسی طرح کی سختی تھی اپنے پاس آنے والے کی بیقدری اور ذلت نہ کرتے

تھے کسی کی بات نہ کاٹتے تھے البتہ اگر شرع کے خلاف کوئی بات کہتا تو یا تو منع فرما دیتے
یا وہاں سے خود اٹھ جاتے خدا کی نعمت کیسی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو آپ اسکو بہت بڑا سمجھتے
تھے کبھی اسمیں عیب نہ نکالتے تھے کہ اسکا مزہ اچھا نہیں ہے یا اسمیں بدبو آتی ہے
البتہ جس چیز کو دل نہ لیتا اس کو خود نہ کھاتے اور نہ اسکی تعریف کرتے نہ اس میں
عیب نکالتے دنیا کی کیسی بات ہو اس کی وجہ سے آپ کو غصہ نہ آتا مثلاً کسی کے
ہاتھ سے نقصان ہو گیا کسی نے کوئی کام بگاڑ دیا یہانتک کہ حضرت انس رضی
کہتے ہین کہ میں نے دس برس تک آپ کی خدمت کی اس دس میں میں نے
جو کچھ کر دیا اسکو یون نہیں فرمایا کہ کیون کیا اور جو نہیں کیا اسکو یون نہیں پوچھا کہ
کیون نہیں کیا البتہ اگر کوئی بات خلاف دین کے ہو جاتی تو اسوقت آپ کے
غصے کی کوئی تاب نہ لاسکتا تھا اپنے ذاتی معاملہ مین آپ نے غصہ نہیں کیا اگر
کسی سے ناراض ہوتے تو صرف منہ پھیر لیتے۔ شرم اسقدر تھی کہ کیا کنواری لڑکی
کو ہوگی۔ بڑی ہنسی آتی تو یون ہی ذرا مسکرا دیتے لیکن آواز سے نہ ہنستے سب میں
ملے جلے رہتے یہ نہیں کہ اپنی شان بنا کر لوگوں سے کھینچے لگین۔ بلکہ کبھی کبھی کسی کا
دل خوش کرنے کو ہنسی مذاق بھی فرما لیتے لیکن اسمین بھی وہی بات فرماتے جو
سچی ہو۔ نفلیں اسقدر پڑھتے کہ کھڑے کھڑے دونون پاؤن سوج جاتے۔ جب قرآن
پڑھتے یا سنتے تو خدا کے خوف اور محبت سے روتے۔ عاجزی اسقدر مزاج میں تھی
کہ اپنی امت کو حکم فرمایا کہ مجھکو بہت مت بڑھا دینا اور کوئی لونڈی غریب پاس آ کر کہتی کہ مجھکو
آپ سے الگ کچھ کہنا ہے آپ فرماتے اچھا کہین سڑک پر بیٹھ کر کہہ لے وہ جہان بیٹھ جاتی
آپ بھی وہین بیٹھ جاتے۔ کوئی بیمار ہوا امیر یا غریب اس کو پوچھتے کسی کا جنازہ
ہوتا آپ اسپر تشریف لاتے کیسا ہی کوئی غلام تلام دعوت کر دیتا آپ قبول فرما لیتے
اگر کوئی جو کی روٹی اور بدمزہ چربی کی دعوت کرتا اس سے بھی عذر نہ فرماتے نبازار

سے کوئی بیجا بات نہ نکلتی سب کی دلجوئی کرتے کوئی ایسا برتاؤ نہ فرماتے جس سے کوئی گھبرا جائے ظالم موذیوں کی شرارت سے خوش تدبیری کے ساتھ اپنا بچاؤ بھی کرتے مگر اُنکے ساتھ بھی خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتے آپ کے پاس کے حاضر ہونے والوں میں اگر کوئی نہ آتا اُس کو پوچھتے۔ ہر کام کو ایک قاعدے سے کرتے یہ نہیں کہ کبھی کچھ کر دیا کبھی کسی طرح کر لیا جب اُٹھتے خدا کی یاد کرتے جب بیٹھتے خدا کی یاد کرتے جب کسی محفل میں تشریف لے جاتے تو جہانتک آدمی بیٹھتے ہیں اُسکے کنارے پر بیٹھ جاتے یہ نہیں کہ سب کو پھاند کر بڑی جگہ جا کر بیٹھیں اگر بات کرنے کے وقت کئی آدمی ہوتے تو باری باری سب کی طرف منہ کر کے بات کرتے یہ نہیں کہ ایک کیطرف تو توجہ ہے دوسروں کو دیکھتے بھی نہیں سب کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے کہ ہر شخص یوں سمجھتا کہ مجھے سب سے زیادہ چاہتے ہیں اگر کوئی پاس آکر بیٹھتا یا بات شروع کرتا اس کی خاطر سے بیٹھے رہتے جب پہلے وہی اُٹھ جاتا تب آپ اُٹھتے آپ کے اخلاق سب کے ساتھ عام تھے گھر میں جا کر مسند تکیہ لگا کر نہ بیٹھے تھے گھر کے بہت سے کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے کہیں بکری کا دودھ نکال لیا کہیں اپنے کپڑے صاف کر لئے اپنا کام اکثر اپنے ہاتھ سے کر لیا کرتے کیسا ہی بڑے سے بڑا آدمی آپ کے پاس آتا اُس سے بھی مہربانی کے ساتھ ملتے اُسکی دل شکنی نہ فرماتے غرض سارے آدمیوں سے زیادہ آپ ہی خوش اخلاق تھے اگر کسی سے کوئی ناپسند بات ہو جاتی تو کبھی اُسکے منہ در منہ نہ جتلاتے نہ طبیعت میں سختی تھی اور نہ کبھی سختی کی صورت بناتے جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ کسی کے ڈرانے دھمکانے کو جھوٹ موٹ غصّے کی صورت بنا کر ویسی ہی باتیں کرنے لگتے ہیں۔ نہ آپ کی عادت چلّانے کی تھی جو کوئی آپ کے ساتھ بُرائی کرتا آپ کبھی اُسکے ساتھ بُرائی نہ کرتے بلکہ معاف اور درگذر فرمایا کرتے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی غلام کو خدمتگار کو عورت کو بلکہ کسی جانور

تک کو بھی نہیں مارا اور شریعت کے حکم سے سزا دینا اور بات ہے البتہ آپ پر
کوئی زیادتی کرتا تو اسکا بدلہ نہ لیتے ہر وقت ہنس مکھ رہتے اور ناک بھوؤں کو نہ چڑھاتے
اور یہ مطلب نہیں کہ بے غم رہتے کیونکہ اوپر آچکا ہے کہ ہر وقت غم اور سوچ میں رہتے
مزاج بہت نرم تھا نہ بات میں سختی نہ برتاؤ میں سختی نہ بیہاکی تھی کہ جو چاہا بیٹ سے
کہہ دیا نہ کسی کا عیب بیان کرتے نہ کسی چیز کے دینے میں دریغ فرماتے ان خصلتوں
کی ہوا بھی نہ لگی تھی جیسے اپنی بڑائی کرنا کسی سے بحثا بحثی لگانا جس بات میں کوئی
فائدہ نہ ہو اُس میں لگنا نہ کسی کی بُرائی کرتے نہ کسی کے عیب کی کھود کرید کرتے
اور وہی بات منھ سے نکالتے جس میں ثواب ملا کرتا ہے۔ کوئی باہر کا پردیسی آجاتا
اور بول چال میں پوچھنے پاچھنے میں بے تمیزی کرتا آپ اس کی سہار فرماتے
کسی کو اپنی تعریف نہ کرنے دیتے اور حدیثوں میں بڑی بھی اچھی باتیں لکھی ہیں۔
جتنی ہمنے بتلا دی ہیں اگر عمل کرو یہ بھی بہت ہیں اب نیک بیبیوں کے حال سنو۔

حضرت حوّا علیہا السلام کا ذکر

یہ حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام کی بی بی ہیں اور تمام دنیا کے آدمیوں کی ماں
ہیں اللہ تعالیٰ نے انکو اپنی کامل قدرت سے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام
کی بائیں پسلی سے پیدا کیا اور پھر اُنکے ساتھ نکاح کر دیا اور جنت میں رہنے کو جگہ دی
اور وہاں ایک درخت تھا اُسکے کھانے کو منع کر دیا انھوں نے غلطی سے شیطان
کے بہکانے میں آکر اُس درخت سے کھا لیا۔ اسپر اللہ تعالےٰ کا حکم ہوا کہ جنت
سے دنیا میں جاؤ دنیا میں آکر اپنی خطا پر بہت روئیں اللہ تعالیٰ نے انکی خطا معاف
کر دی اور پہلے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام سے الگ ہو گئیں تھیں اللہ تعالےٰ
نے پھر اُنسے ملا دیا پھر دونوں سے بیشمار اولاد پیدا ہوئی **فائدہ** دیکھو حضرت حوّا نے

اپنی خطا کا اقرار کر لیا توبہ کر لی بعضی عورتیں اپنے قصور کو بنا یا کرتی ہیں اور کبھی اپنے اوپر بات نہیں آنے دیتیں اور ایسی تو بہت ہیں کہ جو گناہ کر رہی ہیں ساری عمر کرتی رہتی ہیں اسکو چھوڑتی نہیں خاصکر غیبت اور رسموں کی پابندی بیبیو اس خصلت کو چھوڑ دو اور خطا و قصور ہو جاوے اسکو فوراً چھوڑ کر توبہ کر لیا کرو

حضرت نوح علیہ السّلام کی والدہ کا ذکر

قرآن شریف میں ہے کہ حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام نے اپنے ساتھ اپنی ماں کے لیے بھی دعا کی تفسیر میں لکھا ہے کہ آپ کے ماں باپ مسلمان تھے فائدہ دیکھو ایمان کی کیا برکت ہے کہ ایماندار کے واسطے پیغمبر بھی دعا کرتے ہیں بیبیو ایمان کو مضبوط رکھو۔

حضرت سارہ علیہا السّلام کا ذکر

یہ حضرت ابراہیم پیغمبر علیہ السلام کی بی بی اور حضرت اسحاق پیغمبر علیہ السلام کی ماں ہیں انکا فرشتوں سے بولنا اور فرشتوں کا انسے کہنا کہ تم سارے گھر والوں پر خدا کی رحمت اور برکت ہے یہ قصہ قرآن میں ہے انکی پارسائی اور ان کی دعا قبول ہونیکا ایک قصہ حدیث میں آیا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ہجرت کر کے شام کو چلے یہ بھی سفر میں ساتھ تھیں رستے میں کسی ظالم بادشاہ کی بستی آئی اس کمبخت سے کسی نے جا لگایا کہ تیری عملداری میں ایک بی بی بڑی خوبصورت آئی ہے اُس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بلا کر پوچھا کہ تمہارے ہمراہ کون عورت ہے آپ نے فرمایا کہ میری دینی بہن ہے بیوی اسلئے نہ فرمایا کہ وہ انکو خاوند سمجھکر مار ڈالتا جب وہاں سے لوٹ کر گئے تو حضرت سارہ سے کہا کہ دیکھو میری بات جھوٹی مت کر دینا اور ویسے تم دین میں میری بہن ہی ہو پھر اُسنے حضرت سارہ کو پکڑوا بلایا جب انکو معلوم ہوا کہ اسکی نیت

بھی سب سامانوں سے وضو کرکے نماز پڑھی اور دعا کی اے اللہ اگر میں تیرے پیغمبر پر ایمان رکھنے والی اور ہمیشہ اپنی آبرو بچانیوالی ہوں تو اس کافر کا مجھ پر قابو نہ چلنے دیجئے بس اسکا یہ حال ہوا کہ لگا ہاتھ پاؤں دے دے مارنے پھر تو خوشامد کرنے لگا اور کہا کہ اللہ سے دعا کرو میں اچھا ہو جاؤں میں عہد پختہ کرتا ہوں کہ کچھ نہ کہوں گا ان کو بھی یہ خیال آیا کہ اگر مر جائے گا تو لوگ کہیں گے کہ اسی عورت نے مار ڈالا ہو گا غرض اُسکے اچھے ہونے کی دعا کر دی فوراً اچھا ہو گیا اُسنے پھر شرارت کا ارادہ کیا آپ نے پھر بد دعا کی اُسنے پھر منت سماجت کی آپ نے پھر دعا کر دی غرض تین بار ایسا ہی قصہ ہوا آخر جھلا کر کہنے لگا کہ تم کس بلا کو میرے پاس لے آئے انکو رخصت کرو اور حضرت ہاجرہؑ جنکو اُسنے ظلم سے باندی بنا رکھا تھا اور وہ قبطیوں کی قوم سے تھیں اور سیدانی خدا نے اُنکی عزت بھی بچا رکھی تھی خدمت کے لئے اُنکے حوالہ کیں ماشاء اللہ عزت و آبرو سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آگئیں فائدہ بیبیو دیکھو پارسائی کیسی بڑی چیز ہے ایسے آدمی کی کس طرح اللہ تعالیٰ نگہبانی کرتے ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ نماز سے مصیبت ٹلتی ہے اور دعا قبول ہوتی ہے جب کوئی پریشانی ہوا کرے بس نفلوں میں لگ جایا کرو اور دعا کیا کرو

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا ذکر

جس ظالم بادشاہ کا اوپر قصہ آچکا ہے اُسنے حضرت ہاجرہؑ کو بطور باندی رکھ چھوڑا تھا۔ جیسا ابھی بیان ہوا ہے پھر اُس نے انکو حضرت سارہؑ کو دیدیا اور حضرت سارہؑ نے ان کو اپنے شوہر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیدیا اور اُنسے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے ابھی حضرت اسمٰعیلؑ دودھ پیتے بچے ہی تھے کہ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ حضرت کو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آباد کریں اسوقت اس جگہ جنگل تھا اور کعبہ بھی

تبا ہو خدا تعالی نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو حکم دیا کہ حضرت اسمٰعیل اور انکی ماں ہاجرہ کو اُس میدان میں چھوڑ دو ہم اُنکے نگہبان ہین خدا کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السّلام ماں اور بچہ دونون کو لیکر اس جنگل بیابان میں جہان اب مکہ آباد ہے پہونچا آئے اور اُنکے پاس ایک مشکیزہ پانی کا اور تھیلہ خرمے کا رکھدیا جب پہونچا کر وہان سے لوٹنے لگے تو حضرت ہاجرہ علیہ السّلام اُنکے پیچھے چلین اور پوچھا کہ ہمکو یہان آپ کسلئے چھوڑے جاتے ہیں حضرت ابراہیم نے کچھ جواب نہیں دیا تب اُنھون نے پوچھا کہ کیا خدا تعالی نے تمکو اسکا حکم فرمایا ہے حضرت ابراہیم علیہ السّلام بولے ہان کہنے لگین تو کچھ غم نہین وہ آپ ہی ہماری خبر رکھین گے اور اپنی جگہ جاکر بیٹھ گئین ۔ چھوارے کھاکر پانی پی لیتین اور حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کو دودھ پلاتین جب مشک کا پانی ختم ہوگیا تو ماں بیٹوں پر پیاس کا غلبہ ہوا اور حضرت اسماعیل کی تو یہ حالت ہوئی کہ مارے پیاس کے بل کھانے لگے ماں اس حالت میں اپنے بچے کو نہ دیکھ سکین اور پانی دیکھنے کو صفا پہاڑ پر چڑھین اور چارون طرف نگاہ دوڑائی شاید کہین پانی نظر آوے جب کہین نظر نہ پڑا تو اس پہاڑ سے اتر کر دوسرے پہاڑ مروہ کی طرف چلین کہ اسپر چڑھکر دیکھین گے بیچ کے میدان میں ایک ٹکڑا زمین کا گڑھا سا تھا جب تک برابر زمین پر رہین تو بچے کو دیکھ دیکھ لیتین جب اُس گڑھے میں پہونچین تو بچہ نظر نہ پڑا اسلئے دوڑ کر اس ٹکڑے سے نکلکر برابر میدان مین آگئین غرض مروہ پہاڑ پر پہونچین اور اسیطرح چڑھکر وہان بھی کچھ پتہ نہ لگا اُس سے اتر کر بیتابی میں پھر صفا پہاڑ کی طرف چلین اسی طرح دونون پہاڑ پر کئی پھیرے کئے اور اس گڑھے کو ہر بار میں دوڑ کرطے کرتی تھین اللہ تعالی کو یہ عمل ایسا پسند آیا کہ حاجیون کو ہمیشہ ہمیشہ کو اسیطرح حکم کردیا کہ دونون پہاڑون کے بیچ مین سات پھیرے کرین اور اس ٹکڑے میں جہان وہ گڑھا تھا اور اب وہ بھی برابر زمین ہوگئی ہے دوڑ کر چلا کرین غرض اخیر کے پھیرے میں مروہ پہاڑ پر تھین کہ انکے

کان لگایا ایک آواز سی آئی اُسکی طرف کان لگا کر تھوڑی دیر کے بعد پھر وہی آواز سنی آواز
دینے والا کوئی نظر نہیں آیا انھوں نے پکار کر کہا کہ میں نے آواز سن لی ہے اگر کوئی ہو
اگر کوئی شخص مدد کر سکتا ہو تو مدد کرے اُسوقت جہاں آبِ زمزم کا کنواں ہے وہاں فرشتہ
نمودار ہوا اور اپنا بازو زمین پر مارا وہاں سے پانی اُبلنے لگا انھوں نے چاروں طرف مٹی کی
ڈول بنا کر اسکو گھیر لیا اور مشک میں بھی بھر لیا اور خود بھی پیا اور بچے کو بھی پلایا فرشتے نے کہا کچھ
اندیشہ نکرنا اسجگہ خدا کا گھر یعنی کعبہ ہے یہ لڑکا اپنے باپ کے ساتھ ملکر اس گھر کو بنا دیگا اور یہاں
آبادی ہو جاویگی چنانچہ تھوڑے دنوں میں سب چیزوں کا ظہور ہو گیا ایک قافلہ اُدھر کو نکلا
وہ لوگ پانی دیکھ کر ٹھہر گئے اور وہیں بس گئے اور حضرت اسمٰعیل کی شادی بھی ہو گئی پھر
ابراہیم علیہ السلام خدائے تعالیٰ کے حکم سے تشریف لائے اور دونوں باپ بیٹوں نے
ملکر خانہ کعبہ بنایا اور وہ زمزم کا پانی اُسوقت زمین کے اندر کو بیٹھ گیا تھا پھر مدت کے بعد
کنواں بنگیا فائدہ دیکھو حضرت ہاجرہ کو خدائے تعالیٰ پر کیسا بھروسہ تھا جب انکو یہ
معلوم ہو گیا کہ جنگل میں رہنا خدائے تعالیٰ کے حکم سے ہے پھر کیسی بے فکر ہو گئیں اور
پھر اُسپر بھروسہ کرنے کی کیا کیا برکتیں ظاہر ہوئیں بیبیو اسی طرح تمکو خدا پر بھروسہ رکھنا چاہئے
انشاء اللہ تعالیٰ سب کام درست ہو جاوینگے اور دیکھو انکی بزرگی کہ دوڑی تو تھیں پانی
کی تلاش میں اور اللہ کے نزدیک وہ حرکت کیسی پیاری ہو گئی کہ حاجیوں کے واسطے
اسکو عبادت بنا دیا جو بندے مقبول ہوتے ہیں انکا معاملہ ہی دوسرا ہو جاتا ہے بیبیو
کوشش کر کے خدائے تعالیٰ کے حکم مانا کرو تاکہ تم بھی مقبول ہو جاؤ پھر تمہارا کام بھی دین میں شامل ہو جاوینگا

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی دوسری بی بی کا ذکر

خانہ کعبہ بنانے سے پہلے دو دفعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور بھی مکے میں آئے ہیں مگر
حضرت اسماعیل علیہ السلام دونوں دفعہ گھر میں نہیں ملے اور زیادہ ٹھہرنے کا حکم نہ تھا اسواسطے پہلی

جب تشریف لائے اُسوقت حضرت اسمٰعیل کے گھر میں ایک بی بی تھی اُس سے پوچھا
کہ کس طرح گذر ہوتا ہے کہنے لگی کہ بڑی مصیبت میں ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تمھارے
خاوند آویں اُنسے میرا سلام کہنا اور یہ کہنا کہ اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل دو چنانچہ
جب حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام گھر آوے تو سب حال معلوم ہوا آپنے فرمایا وہ میرے
والد تھے اور چوکھٹ تو ہے وہ یون کہہ گئے ہیں کہ تجھکو چھوڑ دون اُس کو طلاق دیکر
پھر ایک بی بی سے نکاح کیا جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام دوبارہ آئے ہیں تو یہ بی بی
گھر میں تھین انھوں نے بڑی خاطر کی آپ نے ان سے بھی گذران کا حال پوچھا
انھوں نے کہا خدائے تعالٰی کا شکر ہے بہت آرام میں ہیں آپ نے اُنکے
لئے دعا کی اور فرمایا کہ جب تمھارے شوہر آوین تو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ اپنے
دروازے کی چوکھٹ کو قائم رکھیں چنانچہ حضرت اسمٰعیل کو آنے کے بعد یہ حال بھی
معلوم ہوا آپ نے بی بی سے فرمایا کہ یہ میرے باپ تھے یون کہہ گئے ہیں کہ تجھکو اپنے
پاس رکھوں فائدہ دیکھو ناشکری کا پھل پہلی بیوی کو کیا ملا کہ ایک نبی ناراض ہوئے
دوسرے نبی نے اپنے پاس سے الگ کر دیا اور شکر و صبر کا پھل دوسری بیوی کو
کیا ملا کہ ایک نبی نے دعا دی دوسرے نبی کی خدمت مین رہنا نصیب ہوا۔
بیبیو کبھی ناشکری نہ کرنا جس حالت میں ہو صبر و شکر سے رہنا

نمرود کافر بادشاہ کی بیٹی کا ذکر

نمرود وہ ظالم بادشاہ ہے جسنے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو آگ مین ڈالدیا تھا اس کی
یہ بیٹی جن کا نام رعفہ ہے اوپر کھڑی ہوئی دیکھ رہی تھین دیکھا کہ آگ نے حضرت
ابراہیم علیہ السّلام پر کچھ اثر نہیں کیا پکار کر پوچھا کہ اسکی کیا وجہ ہے آپنے فرمایا خدائے تعالٰے
نے ایمان کی برکت سے مجھکو بچالیا کہنے لگین کہ اگر اجازت ہو تو میں بھی اس آگ مین

آؤں آپ نے فرمایا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاہِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ کہکر چلی آ وہ کلمہ پڑھتی ہوئی بے دھڑک
آگ کے اندر چلی گئی اُسپر بھی آگ نے کچھ اثر نہیں کیا اور وہاں سے نکلکر اپنے باپ کو
بہت بُرا بھلا کہا اُسنے اُن کے ساتھ بہت سختی کی مگر وہ اپنے ایمان پر قائم رہیں فائدہ
سبحان اللہ کیسی ہمت کی بی بی تھین کہ تکلیف میں بھی ایمان کو نہ چھوڑا بیبیو تم بھی مصیبت
کے وقتوں میں ہمت مضبوط رکھا کرو اور بال برابر بھی دین کے خلاف مت کیا کرو۔

حضرت لوط علیہ السّلام کی بیٹیوں کا ذکر

جب اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السّلام کے پاس فرشتے بھیجے اور اُنھوں نے آکر خبر دی کہ اب
آپ کی قوم پر جنھوں نے آپ کو نہیں مانا عذاب آنے والا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی کہلا
بھیجا تھا کہ اپنے مسلمان کُنبہ کو راتوں رات اس بستی سے نکال لے جاؤ اُس مسلمان کُنبہ
میں آپکی بیٹیاں بھی تھین یہ بھی عذاب سے بچ گئیں تھین فائدہ دیکھو ایمان کیسی برکت
کی چیز ہے کہ دنیا میں جو خدا کا قہر نازل ہوتا ہے اُس سے بھی بچا لیتا ہے بیبیو ایمان کو
خوب مضبوط کرو اور وہ مضبوط ہوتا ہے اسطرح کہ سب حکم بجالاؤ اور سب گناہوں سے بچو

حضرت ایوب علیہ السّلام کی بی بی کا ذکر

انکا نام رحمت ہے جب حضرت ایوب علیہ السّلام کا تمام بدن زخمی ہوگیا اور سب نے پاس آنا
جانا چھوڑ دیا یہ بی بی اُسوقت خدمتگزاری میں مصروف رہتین اور ہر طرح کی تکلیف اُٹھاتین
ایکبار اُن کو آنے میں دیر ہوگئی تھی حضرت ایوب علیہ السّلام نے غصّے میں قسم کھائی کہ
اچھا ہو جاؤں تو ان کے سَو لکڑیاں مارونگا جب آپ کو صحت ہوگئی تو اپنی قسم پورا کرنیکا ارادہ کیا
اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے یہ آسان حکم کر دیا کہ تم ایک جھاڑو لو جسمین سو سینکین ہوں اور ایک
دفعہ مارو۔ فائدہ دیکھو کیسی صابر بی بی تھین کہ ایسی حالت میں بھی برابر اپنے خاوند کی خدمت

کرتی رہیں اور بیاری ہیں انکی قسم سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ مزاج نازک ہوگیا تھا وہ اسکو بھی سہتی تھیں اسی خدمت اور صبر کی برکت تھی کہ اللہ میاں نے انکو لکڑیوں سے بچا لیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بہت ہی پیاری تھیں کہ خدا ے تعالیٰ نے حکم کو کیسا آسان کر دیا اب یہ مسئلہ نہیں ہے اس طرح اگر کوئی قسم کھائے تو جھاڑو مارنے سے قسم پوری نہ ہوگی بلکہ ایسی قسم کو توڑ کر کفارہ دینا ہوگا بیبیو خاوند کی تابعداری اور اُس کی نازک مزاجی کی خوب سہار کیا کرو تم بھی ایسی ہی پیاری بنجاؤ گی۔

حضرت لیا یعنی حضرت یوسف علیہ السّلام کی خالہ کا ذکر

ان کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے کہ جب حضرت یوسف علیہ السّلام مصر کے بادشاہ ہوئے اور قحط پڑا اور سب بھائی ملکر اناج خریدنے اُنکے پاس گئے اور حضرت یوسف علیہ السّلام نے اپنے آپ کو پہچنوا دیا اُسوقت اپنا کرتہ اپنے والد یعقوب علیہ السّلام کی آنکھوں پر ڈالنے کے لئے دیا اور یہ بھی کہا کہ سب کو یہاں لے آؤ چنانچہ حضرت یعقوب علیہ السّلام کی بینائی پھر درست ہوگئی اور اپنے وطن سے چلکر مصر میں حضرت یوسف علیہ السّلام سے ملے تو یوسف علیہ السّلام نے اپنے والد اور اپنی ان خالہ کو تعظیم کے واسطے بادشاہی تخت پر بٹھلا لیا اور یہ دونوں صاحب اور سب بھائی اُسوقت حضرت یوسف علیہ السّلام کے سامنے سجدے میں گر پڑے اُس زمانے میں سجدہ سلام کی جگہہ درست تھا اب درست نہیں رہا اللہ تعالیٰ نے ان خالہ کو ماں فرما دیا ہے ان کی ماں کا انتقال ہوگیا تھا اور یعقوب علیہ السّلام نے اُنسے نکاح کر لیا تھا اور بعضوں نے کہا ہے کہ جنکا قصہ ہے یہ ماں تھیں حضرت راحیل انکا نام تھا حضرت یوسف علیہ السّلام نے فرمایا کہ میرے بچپن کے خواب کی یہ تعبیر ہوا انھوں نے دیکھا تھا کہ چاند سورج اور گیارہ ستارے مجکو سجدہ کر رہے ہیں فائدہ دیکھو کیسی بزرگ ہوں گی جن کی تعظیم نبی نے کی۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی والدہ کا ذکر

ان کا نام یُحابذ ہے جس زمانے میں فرعون کو پنڈتوں نے ڈرا دیا تھا کہ بنی اسرائیل کی
قوم میں ایک لڑکا ایسا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہی کو غارت کریگا اور فرعون نے حکم دیا
جو لڑکا بنی اسرائیل میں پیدا ہو اسکو قتل کرڈالو چنانچہ ہزاروں لڑکے قتل ہوگئے ایسے
نازک وقت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اسوقت خدائے تعالیٰ نے اُن
بی بی کے دل میں یہ بات ڈالی جسکو الہام کہتے ہیں کہ تم بیفکر اُن کو دودھ پلاتی رہو اور
جب اسکا اندیشہ ہو کہ کسی کو خبر ہو جاویگی تو اسوقت انکو صندوق کے اندر بند کرکے دریا میں
ڈالدیجو پھر انکو جسطرح ہمکو منظور ہوگا تمھارے پاس پہونچا دینگے چنانچہ انھوں نے بیدھڑک
ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے سب وعدے پورے کردئیے فائدہ بیبیو دیکھو انکو خدائے
تعالیٰ پر کیسا بھروسہ اور اطمینان تھا اور اس بھروسے کی برکتیں بھی کیسی ظاہر ہوئیں

حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی بہن کا ذکر

ان کا نام بعضوں نے کہا ہے کہ مریم ہے بعضوں نے کہا ہے کہ کلثوم ہے جب حضرت
موسیٰ علیہ السّلام کی والدہ نے انکو دریا میں ڈالدیا تو ان سے کہا کہ ذرا تم کھوج لگاؤ کہ
انجام کیا ہوتا ہے غرض وہ صندوق نہر میں ہوکر فرعون کے محل میں پہونچا اور نکالا گیا تو
اُسکے اندر ایک خوبصورت بچہ ملا اور فرعون نے قتل کرنا چاہا مگر فرعون کی بی بی نے
کہ نیکبخت اور خداترس تھیں کہہ سنکر جان بچائی اور دونوں میاں بی بی نے اپنا بیٹا بنا کر
پالنا چاہا تو اب موسیٰ علیہ السّلام کسی انّا کا دودھ ہی منھ میں نہیں لیتے سب حیران تھے کہ
کیا تدبیر کریں اسوقت یہ بی بی یعنی حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی بہن اسی کھوج میں وہاں پر
پہونچ گئی تھیں کہنے لگیں کہ میں ایک دودھ پلانے والی بتلاؤں جو بہت خیرخواہ اور شفیق ہو اور

دودھ بھی پاس کا بہت ستھرا ہے آخر انھوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا پتہ بتلا یا وہ بلائی گئیں اور موسیٰ علیہ السلام ان کے سپرد کئے گئے اور اللہ تعالیٰ کا جو وعدہ تھا کہ ہم ان کو تمھارے پاس پہونچا دینگے وہ اسطرح سے پورا ہوا فائدہ - دیکھو عقل بھی کیا چیز ہے کسطرح بتا بھی لگا یا اور کیسی جان جوکھوں اپنی ماں کی خیر خواہی اور تابعداری بجا لائیں اور دشمنوں کو خبر بھی نہ ہوئی بیبیو ماں باپ کی تابعداری اور عقل تیز بڑی نعمت ہے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بی بی کا ذکر

ان کا نام صفورا ہے اور یہ حضرت شعیب علیہ السلام کی بڑی بیٹی ہیں جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے مصر شہر میں ایک کافر بے ارادہ مارا گیا اور فرعون کو خبر ہوئی اُسنے اپنے سرداروں سے صلاح کی کہ موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دینا چاہیئے موسیٰ علیہ السلام یہ خبر پا کر پوشیدہ مدین شہر کی طرف چلدیے جب بستی کی حد پر پہونچے تو دیکھا تو بہت سے چرواہے کنوئیں سے کھینچ کھینچ کر اپنی بکریوں کو پانی پلا رہے ہیں اور دو لڑکیاں اپنی بکریوں کو پانی پر جانے سے ہٹا رہی ہیں ان دونوں لڑکیوں میں ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بی بی تھیں اور ایک سالی آپ نے اُنسے اُسکی وجہ پوچھی انھوں نے کہا کہ ہمارے گھر کوئی مرد کام کرنیوالا نہیں ہے اسلئے ہمکو خود کام کرنا پڑتا ہے لیکن چونکہ ہم عورتیں ہیں اسواسطے مردوں کے چلے جانے کے منتظر رہتے ہیں سب کے چلے جانے کے بعد ہم اپنی بکریوں کو پانی پلا لیتے ہیں آپ کو ان کے حال پر رحم آیا اور خود پانی نکال کر بکریوں کو پلا دیا اُن دونوں نے جا کر اپنے والد بزرگوار سے یہ قصہ بیان کیا انھوں نے بڑی بیٹی کو بھیجا کہ اُن بزرگ کو بُلا لاؤ وہ شرماتی ہوئی آئیں اور موسیٰ علیہ السلام کو انکا پیغام پہونچا دیا آپ اُنکے ہمراہ ہو لئے اور حضرت شعیب علیہ السلام سے ملے انھوں نے انکی ہر طرح سے تسلی کی اور فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ ایمیں ایک

لڑکی سے بیاہ دون مگر شرط یہ ہے کہ آٹھ برس یا دس برس میری بکریاں چراؤ آپ نے منظور کرلیا اور بڑی بیٹی سے آپ کا نکاح ہوگیا آپ انکو لیکر وطن چلے تھے کہ رستے میں سردی کی وجہ سے آگ کی ضرورت ہوئی طور پہاڑ پر آگ نظر آئی وہاں پہونچے تو خدا لکا نور تھا وہیں آپکو پیغمبری مِلگئی فائدہ دیکھو اپنے گھر کا کام کیسی محنت سے کرتی تھیں اور غیر مرد سے بات چیت کو بلیں تو کیسے شرماتی ہوئی بیبیو تم بھی گھر کے کاموں میں آرام طلبی اور سستی مت کیا کرو اور شرم و حیا ہر وقت لازم سمجھو

حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی سالی کا ذکر

ان کا ذکر ابھی اوپر آچکا ہے انکا نام صفیرا ہے یہ بھی اپنی بہن کے ساتھ گھر کا کاروبار بڑی محنت سے کرتی تھیں اور باپ کی تابعداری اور خدمت بجالاتی تھیں فائدہ بیبیو اسطرح تم بھی ماں باپ کی خدمت اور گھر کے کام میں محنت مشقت کیا کرو جیسے کام غریب لوگ کیا کرتے ہیں انکو ذلیل مت سمجھو دیکھو پیغمبر زادیوں سے تو زیادہ تمھارا رتبہ نہیں ہے۔

حضرت آسیہ رضؓ کا ذکر

فرعون مصر کا بادشاہ جس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا یہ اسکی بی بی ہیں خدا کی قدرت خاوند شیطان اور بی بی ایسی ولی جن کی تعریف قرآن میں آئی اور جن کی بزرگی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اسطرح فرمائی کہ مردوں میں بہت کامل ہوئے ہیں مگر عورتوں میں کوئی کمال کے رتبے کو نہیں پہونچی سوا حضرت مریم اور آسیہ کے انہوں نے ہی حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی جان بچپن میں ظالم فرعون سے بچائی تھی جیسا حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی بہن کے ذکر میں گذرا انکی قسمت میں موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لانا لکھا تھا شروع ہی سے انکے دل میں انکی محبت پیدا ہوگئی تھی جب موسیٰ علیہ السّلام کو پیغمبری ملی فرعون

تو ایمان نہیں لایا اگر یہ ایمان لے آئیں فرعون کو جب انکے ایمان لانیکی خبر ہوئی تو
اُسپر بڑی سختی کی اور طرح طرح سے تکلیف پہونچائی مگر انھوں نے اپنا ایمان نہیں چھوڑا
اسی حالت میں دنیا سے اٹھ گئیں فائدہ دیکھو کیسی ایمان کی مضبوط تھیں کہ بد دین خاوند
با دشاہ تھا سب کچھ اُسنے کیا مگر اُسکا ساتھ نہیں دیا اب بعضی ذرا سی تکلیف میں کفر کے کلمے بکنے
لگتے ہیں بیبیو ایمان بڑی دولت ہے کیسی ہی تکلیف پہونچے دین کے خلاف کوئی کام نہ
نہ کرنا اگر کسی کا خاوند بد دینی کا کام کرے کبھی اُسکا ساتھ نہ دے اور اُس زمانے میں کافر مرد
نکاح ہوجاتا تھا مگر ہماری شرع میں اب یہ حکم ہے کہ اگر خاوند کافر ہو نکاح درست نہیں ہوتا
اور اگر کافر ہونے سے پہلے ہوگیا ہو تو ٹوٹ جاتا ہے

فرعون کی بیٹی کی خواص کا ذکر

روضۃ الصفا ایک کتاب ہے اسمیں لکھا ہے کہ فرعون کی بیٹی کی ایک خواص تھی جو اسکی
کار مختار تھی اور اُس کی کنگھی چوٹی بھی وہی کرتی تھی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان
رکھتی تھی مگر فرعون کے خوف سے ظاہر نہ کرتی تھی ایک بار اُسکے بال سنوار رہی تھی کہ اُسکے
ہاتھ سے کنگھی چھوٹ گئی اُسنے بسم اللہ کہکر اُٹھائی لڑکی نے پوچھا یہ تو نے کیا کہا یہ کسکا
نام ہے خواص نے کہا یہ اسی کا نام ہے جس نے تیرے باپ کو پیدا کیا اور اُس کو بادشاہ
کیا لڑکی کو بڑا تعجب ہوا کہ میرے باپ سے بھی کوئی بڑا ہے دوڑی ہوئی فرعون
کے پاس گئی اور سارا قصہ بیان کیا فرعون نہایت غصے میں آیا اور اُس خواص کو
بلا کر ڈرایا دھمکایا مگر اُسنے صاف کہدیا کہ جو چاہے کر میں ایمان نہ چھوڑونگی اول اُسکے
ہاتھ پاؤں میں کیلیں جڑ کر اسپر انگارے اور بھوبل ڈالی جب اُس سے بھی کچھ نہ ہوا تو اُس کی
گود میں ایک لڑکا تھا اسکو آگ میں ڈالدیا لڑکا آگ میں بولا کہ اماں صبر کیجو خبردار ایمان
نہ چھوڑیو غرض وہ عورت ایمان پر جمی رہی یہانتک کہ اس بیچاری کو پکڑ کر جلتے تنور میں

چونکہ یا عم کے پارہ میں سورۂ بروج میں جو گڑھائیوں والوں کا قصہ آیا ہے اسمیں بھی اسی
طرح ایک عورت کا اور اُسکے بچے کا قصہ ہوا تھا۔ فائدہ۔ دیکھو ایمان کی کیسی مضبوط تھی
بیبیو ایمان بڑی نعمت ہے اپنے نفس کی خوشی کیواسطے یا کسی لالچ کے سبب یا کسی مصیبت
تکلیف کیوجہ سے کبھی اپنے ایمان دین میں خلل مت ڈالنا خدا اور رسول کے خلاف کوئی کام مت کرنا

حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے لشکر کی ایک بڑھیا کا ذکر

جب فرعون نے مصر میں بنی اسرائیل کو بہت تنگ کرنا شروع کیا اُسنے طرح طرح کی بیگاریں
لیتا اُن کو مارتا اور دکھ پہونچاتا حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو خدائے تعالیٰ کا حکم ہوا کہ سب
بنی اسرائیل کو راتوں رات مصر سے نکال لیجاؤ تاکہ فرعون کے ظلم سے اُن کی جان بچے
موسیٰ علیہ السّلام سب کو لے چلے جب دریائے نیل پر پہونچے رستہ بھول گئے اور بھی
کسی کی پہچان میں رستہ نہ آیا آپ نے تعجب کیا اور پکار کر فرمایا کہ جو شخص اس بھید سے واقف
ہو وہ آکر بتلاوے ایک بڑھیا نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ جب حضرت یوسف علیہ السّلام کا
انتقال ہونے لگا تھا تو اُنھوں نے اپنے بھائی بھتیجوں کو وصیت فرمادی تھی کہ اگر کبھی وقت
میں تم لوگ مصر کا رہنا چھوڑ دو تو میرا تابوت جس میں میری لاش ہوگی تو اپنے ساتھ لیجانا
تو جب تک آپ وہ تابوت ساتھ نہ لینگے رستہ نہ ملیگا آپ نے تابوت کا حال پوچھا
تو اُسنے عرض کیا کہ میں یوں نہ بتلاؤنگی مجھسے ایک بات کا اقرار کیجئے اسوقت بتلاؤنگی
آپ نے پوچھا وہ کیا بات ہے کہنے لگی وہ اقرار یہ ہے کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہو اور جنت میں جس درجے
میں آپ ہوں اُسی درجے میں مجکو رہنے کی جگہ ملے آپنے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے
اللہ تعالیٰ یہ بات تو میرے اختیار کی نہیں حکم ہوا کہ تم اقرار کرلو ہم پورا کردینگے آپنے
اقرار کیا اُسنے تابوت کا پتہ بتلادیا کہ دریا کے بیچ میں دفن تھا اُس تابوت کا نکالنا تھا
غرض کہ کہاں دفن ہے اسکا واقف بھی بجز اُس بڑھیا کے کوئی نہ نکلا اُس سے جو پوچھا

اور سب کام ٹھیک ٹھاک ہو گیا **فائدہ** دیکھو یہ بڑی بی کیسی بزرگ تھیں کہ کوئی دولت دنیا کی نہیں مانگی اپنی عقبیٰ کو درست کیا بیبیو تم بھی دنیا کی ہوس چھوڑ دو وہ جتنی قسمت میں ہے مل ہی رہی گی اپنے دین کو سنوارو

حیسور کی بہن کا ذکر

قرآن شریف میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور حضرت خضر علیہ السّلام کے قصّے میں ذکر ہے کہ حضرت خضر علیہ السّلام نے ایک چھوٹے بچے کو خدائے تعالیٰ کے حکم سے مار ڈالا اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے گھبرا کے پوچھا کہ بھلا اس بچے نے کیا خطا کی تھی جو اسکو مار ڈالا حضرت خضر علیہ السّلام نے فرمایا کہ یہ لڑکا اگر جوان ہوتا تو کافر ہوتا اور اسکے ماں باپ ایماندار تھے اولاد کی محبت میں انکے بھی بگڑنے کا ڈر تھا اسواسطے یہی مصلحت ہوئی کہ اسکو قتل کر دیا جاوے اب اسکے بدلے اللہ تعالیٰ ایک لڑکی دینگے جو برائیوں سے پاک ہو گی اور ماں باپ کو زیادہ بھلائی پہونچانے والی ہو گی چنانچہ اور کتابوں میں لکھا ہے کہ ایک لڑکی ایسی ہی پیدا ہوئی اور ایک پیغمبر سے اسکا نکاح ہوا اور ستر پیغمبر اسکی اولاد میں ہوئے اور اس لڑکے کا نام حیسور تھا یہ لڑکی اسکی بہن تھی **فائدہ** جسکی تعریف میں اللہ تعالیٰ فرماویں کہ برائیوں سے پاک اور ماں باپ کو بھلائی پہونچانے والی ہو گی وہ کیسی اچھی ہو گی دیکھو گناہ سے پاک رہنا اور ماں باپ کو سکھ دینا کیسا پیارا کام ہے جس سے آدمی کا ایسا رتبہ ہو جاتا ہے کہ خدائے تعالیٰ اُس آدمی کی تعریف کریں بیبیوں ان باتوں میں خوب کوشش کیا کرو

حیسور کی ماں کا ذکر

حیسور وہی لڑکا ہے جسکا ذکر اوپر آچکا ہے یہ بھی پڑھ چکی ہو کہ قرآن میں اُسکے ماں باپ کو ایماندار لکھا ہو جسکو اللہ تعالیٰ ایماندار فرماویں وہ ایسا کچا پکا ایماندار تو ہو گا نہیں خوب پورا ایماندار ہو گا اُس سے معلوم ہوا کہ حیسور کی ماں بھی بہت بزرگ تھیں۔ **فائدہ**۔

دیکھو ایمان میں پختہ ہونا ایسی دولت ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے تعریف کی تم بھی ایمان کو مضبوط کرلو اور اسی طرح مضبوط ہوتا ہے کہ شرع کے حکم کو خوب بجا لاؤ سب برائیوں سے بچو۔

حضرت سلیمان علیہ السّلام کی والدہ کا ذکر

قرآن میں ہے کہ سلیمان علیہ السّلام نے دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ آپ نے میرے ماں باپ پر انعام کیا ہے معلوم ہوا کہ آپ کی ماں بھی بزرگ تھیں کیونکہ بڑا انعام ایمان اور دین ہے **فائدہ** دیکھو ایمان کیسی چیز ہے کہ ایماندار کا ذکر پیغمبروں کی زبان بھی خوبی کیساتھ آتا ہے تم بھی ایمان کو خوب ترقی دو

حضرت بلقیس کا ذکر

یہ ملک سبا کی بادشاہ تھیں حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہُدہُد جانور نے خبر دی تھی کہ میں نے ایک عورت بادشاہ دیکھی ہے اور وہ آفتاب کو پوجتی ہے آپ نے ایک خط لکھکر ہُدہُد کو دیا کہ اُس کے پاس ڈال دیجو اُس خط میں لکھا تھا کہ تم لوگ مسلمان ہوکر یہاں حاضر ہو اس خط کو پڑھکر امیروں وزیروں سے صلاح کی بہت بات چیت کے بعد خود ہی یہ صلاح قرار دی کہ میں اُنکے پاس کچھ سوغات کے طور پر بھیجتی ہوں اگر لیکر رکھ لیں سمجھوں گی دنیا دار بادشاہ ہیں اگر نہ رکھیں تو سمجھوں گی کہ پیغمبر ہیں جب وہ چیزیں حضرت سلیمان علیہ السّلام کے پاس پہونچیں آپنے سب لوٹا دیں اور کہلا بھیجا کہ اگر مسلمان ہوگی تو لڑائی کے لئے فوج لاتا ہوں یہ پیغام سنکر یقین ہوگیا کہ بیشک پیغمبر ہیں اور مسلمان ہونے کے ارادے سے اپنے گھر سے چلیں اُن کے چلنے کے بعد سلیمان علیہ السّلام نے اپنے معجزے سے انکا ایک بڑا بھاری قیمتی بادشاہی تخت تھا وہ اپنے دربار میں منگا لیا تاکہ بلقیس معجزہ بھی دیکھ لیں اور اُسکے موتی جواہر اُکھاڑ کر دوسری طرح جڑوا دیے جب بلقیس یہاں پہونچیں تو حضرت سلیمان علیہ السّلام کے حکم سے اُن کی

عقل آزمانے کو پوچھا گیا کہ دیکھو یہ تمہارا تخت تو نہیں ہے غور سے دیکھکر کہا کہ ہاں ویسا ہی ہے اسطرح یون کہا کہ کچھ صورت شکل بدل گئی تھی اس جواب سے معلوم ہوا کہ بڑی عقلمند ہیں پھر سلیمان علیہ السّلام نے بلقیس کو یہ بات دکھلانی چاہی کہ ہمارے خدا کی دی ہوئی بادشاہی تمہاری دنیا کی بادشاہی سے ویسے بھی زیادہ ہے یہ بات دکھلانے کیواسطے حضرت سلیمان علیہ السّلام نے حکم دیا کہ ایک حوض پانی سے بھر کر اسکے اوپر ایسے صاف شفاف کانچ کا فرش بنایا جاوے کہ وہ نظر نہ آوے اور سلیمان علیہ السّلام ایسی جگہہ جا بیٹھے کہ جو آدمی وہان پہونچنا چاہے حوض رستے میں پڑے اور بلقیس کو اُسی جگہ حاضر ہونے کا حکم دیا بلقیس جو حوض کے پاس پہونچین کانچ تو نظر نہ آیا یون سمجھین کہ مجکو پانی کے اندر جانا پڑیگا تو پائینچے چڑہانے لگین فوراً ان کو کہدیا گیا کہ اسپر کانچ فرش ہی ویسی ہی چلے آؤ جب بلقیس نے تخت کے منگالینے کا معجزہ دیکھا اور اس کاریگری کو بھی دیکھا جس سے یہ سمجھین کہ انکے پاس ویسے بھی بادشاہی کا سامان میرے یہان کے سامان سے زیادہ ہے فوراً کلمہ پڑھکر مسلمان ہوگئین پھر بعضے عالمون نے تو کہا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السّلام نے انکے ساتھ خود نکاح کرلیا اور بعضون نے کہا کہ یمن کے بادشاہ سے نکاح کردیا اللہ ہی کو معلوم کیا ہوا **فائدہ** دیکھو کیسی بے نفس تھین کہ باوجود امیر اور بادشاہ ہونیکے جب دین کی سچی بات معلوم ہوگئی فوراً اس کو مان لیا اُسکے قبول کرنے مین شیخی نہیں کی نہ باپ دادا کی رسم کو پکڑ کر بیٹھین بیبیو تم بھی اپنا یہی طریقہ رکھو کہ جب دین کی بات سنو کبھی عار یا شرم یا خاندان کی رسم کی پیروی مت کرو دن میں سے کوئی چیز کام نہ آوے گی فقط دین ساتھ چلے گا

بنی اسرائیل کی ایک لونڈی کا ذکر

حدیث میں قصہ ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک عورت اپنے بچے کو دودھ پلارہی تھی اتنے

میں ایک سوار بڑی شان و شوکت سے سامنے کو گذرا ماں نے دعا کی کہ اے اللہ میرے لڑکے کو ایسا ہی کر دیجیے بچہ ماں کی چھاتی چھوڑ کر بولنے لگا کہ اے اللہ مجھکو ایسا مت کیجیو اور پھر دودھ پینے لگا پھر سامنے سے کچھ لوگ گذرے جو ایک لونڈی کو پکڑے ذلت اور خواری سے لئے جاتے تھے ماں نے دعا کی کہ اے اللہ میرے بچہ کو ایسا مت کیجیو بچہ پھر بولا کہ اے اللہ مجھکو ایسا ہی کر دیجیو ماں نے پوچھا یہ کیا بات ہے بچے نے کہا کہ وہ سوار تو ایک ظالم شخص تھا اور لونڈی کو لوگ تہمت لگاتے ہیں کہ چور ہے بدچلن ہے اور وہ غریب اس سے پاک ہے **فائدہ** مطلب یہ کہ اُس سوار کی مخلوق کے نزدیک تو قدر ہے مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک کچھ قدر نہیں اور اس لونڈی کی مخلوق کے نزدیک تو بے قدری ہے مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسکی بڑی قدر ہے تو قدر خدا کی نزدیک چاہیے چاہے مخلوق کیسا ہی سمجھے اور اگر خدا کے نزدیک قدر نہ ہوئی تو مخلوق کی قدر کس کام آوے گی دیکھو یہ اُس لونڈی کی کرامت تھی کہ اُسکی پاکی ظاہر کرنیکے لئے دودھ پیتا بچہ باتیں کرنے لگا بیبیو بعضی عورتوں کی عادت ہے کہ غریبوں کو بہت حقیر سمجھتی ہیں اور ذرا سے شبہ سے اُنپر عیب اور چوری لگا دیتی ہیں بڑی بات ہے شاید وہ اللہ کے نزدیک تم سے بھی اچھی ہوں ۱۲

بنی اسرائیل کی ایک عقلمند دیندار بی بی کا ذکر

محمد بن کعب کا بیان ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بڑا عالم اور بڑا عابد تھا اُس کو اپنی بی بی سے بہت محبت تھی اتفاق سے وہ مر گئی اس عالم پر ایسا غم سوار ہوا کہ دروازہ بند کر کے بیٹھ گیا اور سب سے ملنا جلنا چھوڑ دیا بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی اُس نے یہ قصہ سنا اُسکے پاس گئی اور گھر میں آنے جانے والوں سے کہا کہ مجھکو ایک مسئلہ پوچھنا ہے اور وہ زبانی ہی پوچھ سکتی ہوں اور دروازے پر جم کر بیٹھ گئی آخر اُس کو خبر ہوئی اور اندر آنے کی

اجازت دی تو کہنے لگی کہ میں نے اپنی پڑوسن سے کچھ زیور مانگے کے طور پر لیا تھا وہ مدت تک میرے پاس رہا پھر اُس نے آدمی بھیجا کہ میرا زیور دیدو تو کیا وہ اسکا زیور دینا چاہئے عالم نے کہا بیشک دیدینا چاہئیے وہ عورت بولی کہ وہ تو میرے پاس بہت مدت تک رہا ہے تو کیسے دیدوں عالم نے کہا تب تو اور بھی خوشی سے دینا چاہئے کیونکہ ایک مدت تک اُسنے نہیں مانگا یہ اسکا احسان ہے عورت نے کہا خدا تمہارا بھلا کرے پھر تم کیوں غم میں پڑے خدائے تعالیٰ نے ایک چیز مانگے دی تھی پھر جب چاہا لے لی اسی کی چیز تھی یہ سُنکر اس عالم کی آنکھیں سی کھل گئیں اور اس بات سے اُسکو بڑا فائدہ پہونچا۔ **فائدہ** دیکھو کیسی عورت تھی جس نے مرد کو عقل دی اور مرد بھی کیسا عالم بیبیو تمکو چاہئے کہ مصیبت میں یہی سمجھا کرو دوسروں کو بھی سمجھایا کرو

حضرت مریم علیہ السّلام کی والدہ کا ذکر

ان بی بی کا نام حنّہ ہے عمران انکے میاں کا نام ہے جو والد ہیں حضرت مریم علیہا السّلام کے ان کو حمل رہا تو انھوں نے اللہ میاں سے منّت مانی کہ جو بچہ میرے پیٹ میں ہے اسکو مسجد کی خدمت کے لئے آزاد چھوڑ دوں گی یعنی دنیا کے کام اُس سے نہ لونگی اُن کا گمان یہ تھا کہ لڑکا پیدا ہوگا کیونکہ مسجد کی خدمت لڑکا ہی کرسکتا ہے اُس زمانے میں ایسی منّت درست تھی جب بچہ پیدا ہونیکا وقت آیا تو پیدا ہوئی لڑکی انھوں نے کہا کہ اے اللہ یہ تو لڑکی ہوئی حکم ہوا کہ یہ لڑکی لڑکوں سے بھی اچھی ہوگی اور خدا نے اس کو قبول کیا غرض حضرت مریم ان کا نام رکھا اور انھوں نے انکے لئے یہ دعا کی کہ ان کو اور انکی اولاد کو شیطان سے بچائیو چنانچہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شیطان سب بچوں کو پیدا ہوتے وقت چھیڑتا ہے مگر حضرت مریم اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو نہیں چھیڑ سکا **فائدہ** دیکھو ان کی پاک نیت کی کیسی برکت ہوئی کہ

خدائے تعالیٰ نے کیسی پاک اولاد دی اور خدائے تعالیٰ نے انکی دعا بھی قبول کی
معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو انکی بڑی خاطر منظور تھی بیبیو پاک نیت کی ایسی برکتیں ہوتی ہیں
ہمیشہ اپنی نیت خالص رکھا کرو جو نیک کام کرو خدا کیواسطے کرو تمہاری بھی اللہ میاں کی درباریں قدر ہوجاویگی

حضرت مریم علیہ السلام کا ذکر

انکے پیدا ہونے کا قصہ ابھی گذر چکا ہے جب یہ پیدا ہوچکیں تو ان کی والدہ اپنی منت کے موافق انکو لیکر بیت المقدس کی مقدس مسجد میں پہونچیں اور وہاں کے رہنے والے بزرگوں سے کہا کہ یہ منت کی لڑکی لو چونکہ بڑے بزرگ خاندان کی تھیں سب نے چاہا کہ میں لیکر پالوں انہیں حضرت زکریا علیہ السلام بھی تھے وہ حضرت مریمؑ کے خالو ہوتے تھے یوں بھی انکا حق زیادہ تھا مگر پھر بھی لوگوں نے انسے جھگڑا کرنا شروع کیا جس فیصلے پر سب راضی ہوئے تھے اسمیں بھی یہی بڑھے رہے آخر حضرت زکریا علیہ السلام نے لیکر پرورش کرنا شروع کیا انکے بڑھنے کی یہ حالت تھی کہ اور بچوں سے کہیں زیادہ بڑھتی تھیں یہانتک کہ تھوڑے دنوں میں سیانی معلوم ہونے لگیں اور ویسے بھی بچپن ہی سے عابد زاہد بزرگ اور ولی تھیں اللہ تعالیٰ نے انکو قرآن میں ولی فرمایا ہے اور انکی کرامت بیان فرمائی ہے کہ بے فصل میوے غیب سے انکے پاس آجاتے حضرت زکریا علیہ السلام پوچھتے کہ یہ کہاں سے آئے تو جواب دیتیں کہ اللہ میاں کے یہاں سے۔ غرض انکی ساری باتیں اچنبھے کی تھیں یہانتک کہ جب جوان ہوئیں تو محض خدائے تعالیٰ کی قدرت سے بدون مرد کے ان کو حمل ہو گیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیغمبر پیدا ہوئے یہودیوں نے بے باپ کے بچہ پیدا ہونے پر واہی تباہی بکنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا ہونے ہی کے زمانے میں بولنے کی طاقت دی انھوں نے ایسی اچھی اچھی باتیں کہیں کہ انصاف والوں کو معلوم ہو گیا کہ انکی پیدائش خدا کی قدرت کا نمونہ ہے بیشک بے باپ کے پیدا ہوئے ہیں

اور انکی مان پاک صاف ہیں ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی بزرگی بیان فرمائی ہے
کہ عورتون میں کوئی کامل نہیں ہوئی بجز دو عورتون کے ایک حضرت مریمؑ۔ دوسری
حضرت آسیہ یہ مضمون حضرت آسیہ کے ذکر مین بھی آچکا ہے **فائدہ**۔ دیکھو انکی مان نے
انکو خدا کے نام کر دیا تھا کیسی بزرگ ہوئیں اور خود اللہ کی تابعداری میں لگی رہتی تھیں جس
سے آدمی ولی ہوجاتا ہے اسکی برکت سے خدا نے کیسی تہمت سے بچا لیا بیبیو خدا کی تابعداری کیا
کرو سب آفتون سے بچی رہو گی اور اپنی اولاد کو دین زیادہ لگا رکھا کرو دنیا کا بندہ مت بنایا کرو

حضرت زکریا علیہ السّلام کی بی بی کا ذکر

انکا نام ایشاع ہے یہ حضرت حنہ کی بہن اور حضرت مریم علیہ السّلام کی خالہ ہیں انکے لیے
اللہ تعالیٰ نے یون فرمایا ہے کہ ہمنے زکریا کی بی بی کو سنوار دیا ہے اسکا مطلب بعضے
عالمون نے یہ لکھا ہے کہ ہمنے انکی عادتین خوب سنوار دین حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السّلام انکے
بڑھاپے میں پیدا ہوئے تو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام رشتے میں حضرت یحییٰ علیہ السّلام کی خالہ
کے نواسے ہین نواسہ بھی بیٹے کی جگہ ہوتا ہے اسواسطے ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے
ایکو دوسرے کی خالہ کا بیٹا فرما دیا ہے **فائدہ** دیکھو اچھی عادت ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے بھی انکی تعریف فرمائی بیبیو اپنی عادتین ہر طرح کی خوب سنوارو جسکا ہمنے ساتوین حصے
میں اچھی طرح لکھ دیا ہے یہ چھبیس قصے پہلی امتون کی نیک بیبیون کے تھے اب تھوڑے سے اس امت کی نیک بیبیون کا سنو

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پہلی بی بی ہیں انکی بڑی بڑی بزرگیان ہیں ایک دفعہ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے انسے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السّلام خدائے تعالیٰ کا سلام تمھارے
پاس لائے ہیں اور آپنے یہ بھی فرمایا کہ تمام دنیا کی بیبیون میں سب سے اچھی چار بیبیان

ہیں ایک حضرت مریمؑ دوسری آسیہؓ فرعون کی بیوی تیسری حضرت خدیجہؓ چوتھی حضرت فاطمہؓ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ کافروں کے برتاؤ سے پریشانی ہوتی آپ انسے آکر فرماتے یہ کوئی ایسی تسلی کی بات کہدیتیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پریشانی جاتی رہتی اور آپ کو انکا ایسا خیال تھا کہ بعد انکے انتقال کے بھی کوئی بکری وغیرہ ذبح کرتے تو ان کی ساتھنوں سہیلیوں کو بھی ضرور گوشت بھیجتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انکا اور نکاح ہوا تھا انکے پہلے شوہر کا نام ابو ہالہ تمیمی ہی فائدہ اللہ اور رسول کے نزدیک انکی قدر ایمان اور تابعداری سے تھی بیبیو تم بھی اسمیں خوب کوشش رکھو اور یہ معلوم ہوا کہ خاوند کی پریشانی میں اسکی دلجوئی اور تسلی کرنا نیک خصلت ہے بعضی عورتیں خاوند کے اچھے بھلے دل کو اور الٹا پریشان کر ڈالتی ہیں کبھی فرمائشیں کر کے کبھی تکرار کر کے اس عادت کو چھوڑو

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں انھوں نے باری کا دن حضرت عائشہؓ کو دیدیا تھا اور حضرت عائشہؓ کا قول ہے کہ کسی عورت کو دیکھکر مجکو یہ حرص نہیں ہوئی کہ میں بھی ویسی ہوتی سوا حضرت سودہؓ کے کہ ان کو دیکھکر مجکو حرص ہوتی تھی کہ میں بھی ایسی ہی ہوتی جیسی یہ ہیں انکے پہلے شوہر کا نام سکران بن عمرو تھا فائدہ - دیکھو حضرت سودہؓ کی ہمت کہ اپنی باری اپنی سوت کو دیدی آجکل خواہ مخواہ بھی سوت سے لڑائی اور حسد کیا کرتی ہیں اور دیکھو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا انصاف کہ سوت کی تعریف کرتی ہیں آجکل جان جان کر اسپر عیب لگاتی ہیں بیبیو تمکو بھی ایسی ہی ہمت اور انصاف اختیار کرنا چاہیے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت چاہتی بی بی ہیں ان سے کنواری سے

حضرت کا نکاح ہوا ہی عالم اتنی بڑی تھیں کہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے بڑے صحابی ان سے مسئلے پوچھا کرتے تھے ایکبار ہمارے حضرت سے ایک صحابی نے پوچھا کہ سب سے زیادہ آپ کو کس کے ساتھ محبت ہے فرمایا عائشہ کے ساتھ انہوں نے پوچھا اور مردوں میں فرمایا اُنکے باپ یعنی حضرت ابا بکرؓ کے ساتھ اور بھی انکی بہت خوبیاں آئی ہیں فائدہ دیکھو ایک یہ عورت تھیں جنسے بڑے بڑے عالم مسئلے دین کے پوچھتے تھے ایک تم بیبیاں ہیں کہ خود بھی عالموں سے پوچھنے کا یا دین کی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں بیبیو دین کا علم خوب محنت اور شوق سے سیکھو

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی اور حضرت عمرؓ کی بیٹی ہیں حضرت نے کسی بات پر انکو ایک طلاق دیدی تھی پھر جبرئیل علیہ السلام کے کہنے سے آپ نے رجوع کر لیا حضرت جبرئیل نے یوں فرمایا کہ آپ حفصہؓ سے رجوع کر لیجئے کیونکہ وہ دن کو روزے بہت رکھتی ہیں راتوں کو جاگ کر عبادت بہت کرتی ہیں اور وہ بہشت میں آپ کی بی بی ہونگی انھوں نے اپنے بھائی عبداللہ بن عمرؓ کو وصیت کی تھی کہ میرا اتنا مال خیرات کر دیجو اور کوئی زمین بھی انہوں نے وقف کی تھی اُسکے بندوبست کے لئے بھی وصیت کی تھی انکے پہلے خاوند کا نام خنیس بن خذافہ تھا فائدہ - دینداری کی برکت دیکھی کہ اللہ میاں کے یہاں سے طرفداری کیجاتی ہی فرشتے کے ہاتھ خاطرداری کا حکم ہوتا ہے کہ اپنی طلاق کو لوٹا لو اور انکی سخاوت دیکھو کہ اللہ کی راہ میں کسطرح خیرات کا بندوبست کیا اور زمین بھی وقف کی بیبیو دینداری اختیار کر و اور مال کی حرص اور محبت دل سے نکال ڈالو

حضرت زینب خزیمہ کی بیٹی رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں۔ امِ حبیبہ بھی یتیں کہ غریبوں کی ماں کے نام سے مشہور تھیں ان کے پہلے شوہر کا نام عبداللہ بن جحش تھا **فائدہ**۔ دیکھو غریبوں کی خدمت کیسی بزرگی کی چیز ہے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں۔ ایک بی بی قصہ بیان کرتی ہیں کہ میں ایکبار حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی اتنے میں بہت سے محتاج آئے جن میں مرد بھی تھے اور عورتیں بھی تھیں اور آکر جم گئے۔ سر ہو گئے میں نے کہا چلو یہاں سے لیتے ہو حضرت ام سلمہ بولیں ہمکو یہ حکم نہیں ہاری چھوکری سب کو کچھ کچھ دیدے چاہے ایک ایک چھوارا ہی ہو ان کے پہلے شوہر کا نام حضرت ابو سلمہ ہے **فائدہ** دیکھو محتاجوں کی بہت باندھنے سے تنگ نہیں ہوئیں اب ذرا سے میں دور دبک کرنے لگتی ہیں۔ بلکہ کوسنے کاٹنے لگتی ہیں فائدہ بیبیو ایسا ہرگز مت کرو

حضرت زینب جحش کی بیٹی رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں حضرت زیدؓ ایک صحابی ہیں ہمارے حضرت نے انکو اپنا بیٹا بنا لیا تھا پہلے بیٹا بنانا شرع میں درست تھا جب وہ جوان ہوئے حضرت کو انکی شادی کی فکر ہوئی آپ نے ان ہی زینب کے لئے انکے بھائی کو پیغام دیا یہ دونوں بھائی بہن حسب نسب میں حضرت زید کو برابر کا نہ سمجھتے تھے اسواسطے اول اول رُکے مگر خدائے تعالیٰ نے آیت بھیجدی کہ پیغمبر کی تجویز کے بعد پھر مسلمان کو کوئی عذر نہ چاہیے دونوں نے منظور کر لیا اور نکاح ہو گیا مگر کچھ میاں بی بی میں اچھی طرح نہ بنی نوبت یہاں تک پہونچی کہ حضرت زید نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا اور حضرت صلی اللہ

دینے سے اگر صلاح کی حضرت نے روکا اور سمجھایا مگر انداز سے آپ کو معلوم ہو گیا کہ یہ
بے طلاق دیے رہیں گے نہیں اُسوقت آپ کو بہت سوچ ہوا کہ اول ہی ان دونوں
بھائی بہنوں کا دل اس نکاح کو گوارا نہ کرتا تھا مگر ہمارے کہنے سے قبول کر لیا اب
اگر طلاق ہو گئی تو اور بھی دونوں بھائی بہنوں کی بات ہلکی ہو گی اور بہت دلشکنی
ہو گی انکی دلجوئی کی کیا تدبیر کیجائے آخر سوچنے سے یہ بات خیال میں
آئی کہ اگر میں اپنے سے نکاح کر لوں تو بیشک اُنکے آنسو پونچھ جاوینگے ورنہ
اور کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی لیکن اسکے ساتھ ہی دنیا کی زبان کا یہ بھی خیال تھا کہ
بے ایمان لوگ طعنے ضرور دینگے کہ بیٹے کی بیوی کو گھر میں ڈال لیا اگرچہ شرع سے
منھ بولا بیٹا سچ مچ کا بیٹا نہیں ہو جاتا مگر خلقت کی زبان کو کون پکڑے پھر ان میں بھی
بے ایمان لوگ جنکو طعنہ دینے کیواسطے ذرا سا نکتہ بہت ہے آپ اس سوچ بچار
ہی میں تھے اُدھر حضرت زیدؓ نے طلاق بھی دیدی عدت گذرنے کے بعد آپکی
زیادہ رائے اسی طرف ٹھہری کہ پیغام بھیجنا چاہئے چنانچہ آپ نے پیغام دیا انھوں نے
کہا میں اپنے پروردگار سے کہہ لوں اپنی عقل سے کچھ نہیں کرتی انکو جو منظور ہو گا
آپ ہی سامان کر دینگے یہ کہکر وضو کر مصلے پر پہونچ نماز میں لگ گئیں اور نماز کے بعد
دعا کی اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر پر آیت نازل کر دی کہ ہمنے انکا نکاح آپ سے کر دیا
آپ اُنکے پاس تشریف لے آئے اور آیت سُنادی۔ وہ اور بیبیوں پر فخر کیا کرتیں
کہ تمھارا نکاح تمھارے ماں باپ نے کیا۔ اور میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے کیا اور پہلے پہل
جو پردے کا حکم ہوا ہے وہ ان ہی کی شادی میں ہوا اور یہ بی بی بڑی سخی تھیں دستکار
بھی تھیں اپنی دستکاری کی آمدنی سے خیرات کیا کرتیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سب
بیبیوں نے ملکر ہمارے حضرت سے پوچھا کہ آپ کے بعد سب سے پہلے کون بی بی
دنیا سے جاکر آپ سے ملیگی۔ آپ نے فرمایا جسکے ہاتھ سب سے لمبے ہوں گے

عربی بول چال میں لمبے ہاتھ والا کہتے ہیں سخی کو مگر بیبیوں کے سمجھ میں نہ آیا وہ سمجھیں اسی ناپ کے لمبان کو سب نے ایک لکڑی سے اپنے اپنے ہاتھ سے ناپنے شروع کئے تو سب سے زیادہ ہاتھ لمبے نکلے حضرت سودہ کے مگر مرین سب سے پہلے حضرت زینبؓ کی اسوقت سمجھ میں آیا کہ اوہو یہ مطلب تھا غرض انکی سخاوت اللہ رسول کے نزدیک بھی مانی ہوئی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میں نے حضرت زینبؓ سے اچھی کوئی عورت نہین دیکھی دین مین بڑی کامل۔ خدا سے بہت ڈرنے والی۔ بات کی بڑی سچی رشتہ دارون سے بڑی سلوک کرنے والی۔ خیرات بہت کرنے والی خیرات کرنے کیواسطے دستکاری بڑی محنتن۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے حق مین فرمایا کہ دل میں بہت عاجزی رکھنے والی۔ خدا کے سامنے گڑگڑانے والی **فائدہ** بیبیو تم نے سُن لی سخاوت کی بڑائی اور دستکاری کی خوبی اور ہر کام میں خدا سے رجوع کرنا دیکھو کبھی اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو ذلت مت سمجھنا ہنر پیشہ کو کبھی عیب مت جاننا۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہین جب مکّے میں کافرون نے مسلمانون کو بہت ستایا اور مدینے جانے کا اسوقت تک حکم ہوا نہ تھا اسوقت بہت سے مسلمان حبشہ کے ملک کو چلے گئے تھے وہان کا بادشاہ جسکو نجاشی کہتے تھے نصرانی مذہب رکھتا تھا مگر مسلمانون کے جانے کے بعد وہ مسلمان ہوگئے غرض جو مسلمان حبشہ گئے انھیں میں حضرت ام حبیبہ بھی تھین یہ بیوہ ہوگئین تو نجاشی بادشاہ نے ایک خواص جسکا نام ابرہہ تھا انکے پاس بھیجی کہ میں تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پیغام دیتا ہون انھون نے منظور کیا اور انعام میں ابرہہ کو چاندی کے دو کنگن اور کچھ انگوٹھی چھلے دئے انکے پہلے شوہر کا نام عبید اللہ بن جحش تھا **فائدہ**

فائدہ کیسی دیندار تھیں کہ دین کی خاطر گھر سے بے گھر ہوئیں آخر اللہ تعالیٰ نے انکی محبت کے بدلے کیسی راحت اور کیسی عزت دی کہ حضرت سے نکاح ہوا اور بادشاہ نے اسکا بندوبست کیا بیبیو دین کا موقع جب آجاوے کبھی دنیا کے آرام کا یا نام کا یا مال کا یا گھر باہر کا لالچ مت کرنا سب چیزیں دین پر قربان ہیں

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں یہ ایک لڑائی میں جو بنی مصطلق کی لڑائی کے نام سے مشہور ہے کافروں کے شہر سے قید ہوکر آئی تھیں اور ایک صحابی ثابت بن قیس یا اُن کے کوئی چچازاد بھائی تھے یہ انکے حصے میں لگی تھیں انھوں نے اپنے آقا سے کہا کہ میں تم کو اتنا روپیہ دوں اور تم مجکو غلامی سے آزاد کردو انھوں نے منظور کرلیا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں کہ کچھ روپیہ کا سہارا لگا دیں آپنے انکی دینداری اور غریبی پر رحم کھایا اور فرمایا کہ اگر تم کہو تو روپیہ سب میں ادا کردوں اور تم سے نکاح کرلوں انھوں نے جی جان سے قبول کرلیا غرض نکاح ہو گیا جب لوگوں کو نکاح کا حال معلوم ہوا تو انکے کنبے قبیلے کے اور بھی بہت قیدی دوسرے مسلمانوں کے قبضے میں تھے سب نے اُن قیدیوں کو غلامی سے آزاد کردیا کہ اب انکا ہمارے حضرت سے سسرالی رشتہ ہو گیا اب ان کو غلام بنانا بے ادبی ہے حضرت عائشہ کا قول ہے کہ ہمکو ایسی کوئی عورت معلوم نہیں ہوئی جس سے اُسکی برادری کو اتنا بڑا فائدہ پہونچا ہو ان کے پہلے شوہر کا نام مسافع بن صفوان تھا **فائدہ** دیکھو دینداری عجب نعمت ہے کہ اس کی بدولت باوجود لونڈی ہونے کے حضرت کی بی بی بنیں بیبیو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کوئی عزت دار نہیں جب آپ نے لونڈی کو بی بی بنانا عیب نہیں سمجھا تو اگر کوئی گھٹیا گھر کسی مصلحت سے نکاح کرلے یا کردے تو

کسی کو لے آئے تو تم بھی اسکو حقیر مت سمجھو یہ بہت برا مرض ہے اور گناہ بھی
دیکھو صحابہؓ کا ادب کہ اُن بی بی کی عزت کتنی بڑی کی کہ اُن کی برادری کی ذلت
بھی گوارا نہین کی آجکل کیسی جہالت ہے کہ خود ایسی بی بی کی بھی عزت نہین کرتین
چاہے کیسی ہی دیندار ہو بھلا اُس کی برادری کی تو کیا خاک عزت کرنے کی امید ہے

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہین ایک بہت بڑی حدیث کے
جاننے والے عالم یون کہتے ہیں کہ ان کا نکاح حضرت سے ہوا ہے کہ انھون سے
یون عرض کیا تھا کہ مین اپنی جان آپ کو بخشتی ہون یعنی بدون مہر کے آپ کے نکاح
مین آنا منظور کرتی ہون اور آپ نے قبول فرمالیا تھا اسطرح کا نکاح خاص ہمارے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو درست تھا اور ایک بہت تفسیر کے جاننے والے عالم یون کہتے
ہیں کہ جس آیت مین ایسے نکاح کا حکم ہے وہ اوّل انہیں بی بی کے لئے اُتری
ہے اِن کے پہلے شوہر کا نام حویطب تھا فائدہ دیکھو کیسی دین کی عاشق بیبیان تھین
کہ حضرت کی خدمت کو عبادت سمجھکر مہر کی بھی پروا نہین کی حالانکہ اُس زمانے مین نقدا
نقد ہی ملجایا کرتا تھا ہمارے زمانے کی طرح قیامت یا موت کا اُدھار نہ تھا بیبیو بس
دین کو ہمیشہ اصلی دولت سمجھو دنیا سے ایسی محبت مت رکھو کہ اپنے وقت کو اپنے خیال
کو اسی مین کھپا دو رات دن اسی کا دھندا رہے ملجاوے تو باغ باغ ہوجاؤ چاہے
ثواب ہو چاہے گناہ نہ ملے تو غم سوار ہوجاوے شکایت کرتی پھرو ہوتے والون
پر حسد کرنے لگو نیت ڈالون ڈول کرنے لگو

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بی بی ہین خیبر ایک بستی ہے وہان یہودیون سے مسلمانون کی لڑائی ہوئی تھی یہ بی بی اُس لڑائی مین قید ہو کر آئین تھین اور ایک صحابی کے حصّے مین لگ گئین تھین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مول لیکر آزاد کر دیا اور اُن سے نکاح کر لیا یہ بی بی حضرت ہارون پیغمبر علیہ السلام کی اولاد مین ہین اور نہایت بردبار عقلمند خوبیون کی بھری ہین انکی بردباری ایک قصے سے معلوم ہوتی ہے کہ انکی ایک لونڈی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ جھوٹ موٹ ان کی دو باتون کی چغلی کھائی ایک تو یہ کہ انکو ابتک سنیچر کے دن سے محبت ہے یہ دن یہودیون مین بڑی تعظیم کا تھا مطلب یہ تھا کہ ان مین مسلمان ہو کر بھی اپنے پہلے مذہب یہودی ہونے کا اثر باقی ہے تو یون سمجھو کہ مسلمان پوری نہین ہوئین دوسری بات یہ ہے کہ یہودیون کو خوب دیتی لیتی ہین حضرت عمرؓ نے حضرت صفیہؓ سے پوچھا اُنھون نے جواب دیا کہ پہلی بات تو بالکل جھوٹ ہے جب سے مین مسلمان ہوئی ہون اور جمعے کا خدا تعالےٰ نے دیدیا ہے سنیچر سے دل کو لگاؤ بھی نہین رہا ہی دوسری بات وہ البتہ صحیح ہے اور وجہ اسکی یہ ہے کہ وہ لوگ میرے رشتے دار ہین اور رشتہ دارون سے سلوک کرنا شرع کے خلاف نہین پھر اُس لونڈی سے پوچھا کہ تجھکو جھوٹی چغلی کھانے کو کس نے کہا تھا کہنے لگی شیطان نے آپ نے فرمایا جا تجھکو مین نے غلامی سے آزاد کیا ان کے پہلے شوہر کا نام کنانہ بن ابی الحقیق تھا فائدہ بیبیو دیکھو بردباری اسے کہتے ہین بھی چاہیے کہ اپنی ماما نوکر چاکر کی خطا اور قصور معاف کرتی رہا کرو بات بات مین بدلہ لینا کم حوصلگی ہے اور دیکھو سچی کیسی تھین کہ جو بات تھی صاف کہدی اُس کو بنایا نہین جیسے آج کل بعضون کی عادت ہے کہ کبھی اپنے اوپر بات نہین آنے دیتین ہیر پھیر کر کے اپنے کو الزام سے بچاتی ہین بات کا بنانا بھی

بُری بات ہے

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بی بی ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہین اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
ان سے بہت محبت تھی انکا نکاح حضرت ابو العاص بن الربیع سے ہوا تھا جب
یہ مسلمان ہوگئین اور شوہر نے مسلمان ہونیسے انکار کیا تو ان سے علاقہ قطع کر کے
انھون نے مدینے کو ہجرت کی تھوڑے تھوڑے دنون پیچھے ان کے شوہر بھی
مسلمان ہوکر مدینے آگئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انھین سے نکاح کر دیا
اور وہ بھی ان کو بہت چاہتے تھے جب یہ ہجرت کر کے مدینے چلی تھین رستے مین
ایک اور قصہ ہو کہ کہین دو کافر مل گئے ان مین سے ایک نے انکو دھکیل دیا ایک
پتھر پر گر پڑین اور انکو کچھ امید تھی وہ بھی جاتی رہی اور اسقدر صدمہ پہنچا کہ مرتے
دم تک اچھی نہ ہوئین آخر اسی مین انتقال کیا **فائدہ** دیکھو کیسی ہمت اور دینداری
کی بات ہے کہ دین کیواسطے اپنا وطن چھوڑ دیا کافرون کے ہاتھ سے کیسی تکلیف
اٹھائی کہ اس مین جان گئی مگر دین پر قائم رہین۔ بیبیو دین کے سامنے سب چیزون
کو چھوڑ دینا چاہیے اگر تکلیف پہونچے اسکو جھیلو اگر خاوند بد دین ہو کبھی اسکا ساتھ
مت دو۔

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہین انکا پہلا نکاح عتبہ سے
ہوا جو ابو لہب کافر کا بیٹا ہے جس کی برائی سورۂ تبت مین آئی ہے جب دونو
باپ بیٹے مسلمان نہ ہوئے اور باپ کے کہنے سے اسنے ان بی بی کو چھوڑ دیا
تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کر دیا جب ہمارے حضرت
بدر کی لڑائی مین چلے ہین اسوقت یہ بیمار تھین اور آپنے حضرت عثمانؓ کو انکی خبر

لینے کیواسطے مدینے چھوڑ گئے تھے اور فرمایا تھا کہ تم کو بھی جہاد والونکے برابر ثواب ملیگا اور جہاد والونکے ساتھ اُن کا حصّہ بھی لگایا جس روز لڑائی فتح کرکے مدینے مین آے اُسی روز انکا انتقال ہوگیا **فائدہ** دیکھو ان کی کیسی بزرگی ہے کہ انکی خدمت کرنیکا ثواب جہاد کے برابر ٹھہرا یہ بزرگی انکی دیندار ہونیکی وجہ سے ہی بیبیو تم دین کو پکا کرنیکا ہر وقت رکھو کوئی گناہ نہ ہونے پاوے اس سے دین مین کمزوری آجاتی ہے ۔

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہین ان کا پہلا نکاح عتیبہ سے ہوا تھا جو اسی کافر ابولہب کا دوسرا بیٹا ہے ابھی رخصت نہ ہونے پائی تھین کہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری ملگئی وہ دونو باپ بیٹے مسلمان نہ ہوئے اور اسنے بھی باپ کے کہنے سے ان بی بی کو چھوڑ دیا جب انکی بہن حضرت رقیہ کا انتقال ہوگیا تو انکا نکاح حضرت عثمانؓ سے ہوگیا اور جب حضرت رقیہ کا انتقال ہوگیا تھا اتفاق سے اُسی زمانے مین حضرت حفصہؓ بھی بیوہ ہوگیئن تھین اُنکے باپ حضرت عمرؓ نے انکا نکاح حضرت عثمانؓ سے کرنا چاہا انکی کچھ رائے نہ ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ حفصہ کو تو عثمانؓ سے اچھا خاوند بتلاتا ہون اور عثمانؓ کو حفصہؓ سے اچھی بتلاتا ہون چنانچہ آپ نے حضرت حفصہؓ سے نکاح کرلیا اور حضرت عثمانؓ کا حضرت ام کلثومؓ سے کردیا **فائدہ** آپ نے انکو اچھا کہا اور پیغمبر جنکو اچھا کہین یہ ایمان کی دولت ہی سے ہے بیبیو ایمان اور دین درست کرو

حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ کا ذکر

یہ عمر مین سب بہنون سے چھوٹی ہین اور رتبے مین سب سے بڑی اور سب سے زیادہ پیاری بیٹی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان کو اپنی جان کا ٹکڑا فرمایا ہے اور انکو سارے جہان کی عورتون کا سردار فرمایا اور یون بھی فرمایا ہے کہ جس بات سے انکو رنج ہوتا ہے اسکو مجکو بھی رنج ہوتا ہے اور جس بیماری مین ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی ہے اس بیماری مین آپ نے سب سے پوشیدہ صرف انہین کو اپنی وفات نزدیک ہو جانے کی خبر دی تھی جس پر یہ رونے لگین آپ نے پھر ان کے کان مین فرمایا کہ تم رنج مت کرو ایک تو سب سے پہلے تم میرے پاس چلی آؤ گی دوسرے جنت مین سب بیبیون کی سردار ہوگی یہ سنکر ہنسنے لگین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبیون نے کتنا ہی پوچھا کہ یہ کیا بات تھی انہون نے حضرت کی وفات کے بعد یہ بھید بتلایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح ہوا ہے اور بھی حدیثون مین ان کی بڑی بڑی بزرگیان آئی ہین **فائدہ** حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ساری محبت اور خصوصیت اسلئے تھی کہ یہ دیندار اور صابر شاکر سب سے زیادہ تھین بیبیو دین اور صبر و شکر کو اختیار کرو تم بھی خدا اور رسول کی پیاری بن جاؤ گی **فائدہ** جہان سب سے پہلے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا حال آیا ہے وہان بھی ان سب بیبیون اور سب بیٹیون کے نام آچکے ہین **فائدہ** بیبیو ایک اور بات ابھی سوچنے کی ہے تم نے حضرت کی گیارہ بیبیون اور چار بیٹیون کا حال پڑھا ہے اس سے تمکو یہ بھی معلوم ہوا ہوگا کہ بیبیون مین بجز حضرت عائشہ کے سب بیبیونکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرا نکاح ہوا ہے اور بیٹیون مین بجز حضرت زینب اور حضرت فاطمہ کے باقی دو کا حضرت عثمان سے دوسرا نکاح ہوا ہے یہ بارہ بیبیان وہ ہین کہ دنیا مین کوئی عورت عزت اور رتبے مین انکے برابر نہین اگر دوسرا نکاح کوئی عیب کی بات ہوتی تو یہ بیبیان تو بہ توبہ کیا عیب کی بات اور افسوس ہے کہ بعضے کم سمجھ آدمی اس کو عیب سمجھتے ہین بھلا جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے کی بات کو عیب اور بیغیرتی سمجھا تو ایمان کہان رہا یہ کیسے مسلمان ہین

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو عیب اور کافروں کے طریقے کو عزت کی بات سمجھیں کیونکہ یہ طریقہ بیوہ عورت کو بٹھلائے رکھنے کا خاص ہندوستان کے کافروں کا ہے اور بھی سنو تم پہلے وقتوں کی بیوئیں اور ابکی بیوئیں بھی بڑا فرق ہے اُن کمبختی ماریوں میں جہالت تو تھی مگر اپنی آبرو کی بڑی حفاظت کرتی تھیں اپنے نفس کو مار دیتی تھیں اُن سے کوئی بات اونچ نیچ نہیں ہونے پاتی تھی اور اب تو بیوؤں کو سہاگنوں سے زیادہ بناؤ سنگار کا حوصلہ ہوتا ہے اسلئے بہت جگہ ایسی نازک نازک باتیں ہونے لگی ہیں جو کہنے کے لائق نہیں اب تو بالکل بیوہ کے بٹھلانے کا زمانہ نہیں رہا کیونکہ عورتوں میں پہلی سی شرم و حیا رہی اور نہ مردوں کو پہلی سی غیرت اور بیوؤں کے رنڈاپا کاٹنے کا اور ہر طرح سے اُن کے کھانے کپڑے کی خبر لینے کا خیال رہا اب تو بھول کر بھی بیوہ کا بٹھلانا نہ چاہیئے اللہ تعالیٰ سمجھ اور توفیق دین پہلی امتوں کی بیبیوں کے بعد یہاں تک حضرتؐ کی گیارہ بیبیوں اور چار بیٹیوں کل پندرہ بیبیوں کا ذکر ہوا آگے اور ایسی بیبیوں کا ذکر آتا ہے جو حضرت کے وقت میں تھیں اُن میں بعضوں کو حضرت سے خاص خاص تعلق بھی ہیں۔

حضرت حلیمہؓ سعدیہؓ کا ذکر

ان بی بی نے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف شہر پر جہاد کیا ہے اُس زمانے میں یہ بی بی اپنے شوہر اور بیٹے کو لیکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی تھیں۔ آپ نے بہت تعظیم کی اور اپنی چادر بچھا کر اسپر اُن کو بٹھلا دیا اور وہ سب مسلمان ہوئے فائدہ دیکھو باوجودیکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کا بڑا علاقہ تھا۔ مگر یہ جان گئیں کہ بدون دین ایمان کے اس علاقہ سے بخشش نہ ہوگی۔ اسیلئے تم اگر دین قبول کیا سیوم

اس بھروسے مت رہنا۔ کہ ہم فلانے پیر کی اولاد ہیں۔ یا ہمارا فلانا بیٹا پوتا عالم حافظ ہے۔ یہ لوگ ہمکو بخشوا لینگے۔ یاد رکھو۔ اگر تمہارے پاس خود بھی دین ہے تو یہ لوگ بھی اللہ میاں سے تمہارے واسطے کہہ سن سکتے ہیں نہیں تو ایسے علاقے کچھ بھی کام نہ آوینگے

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کا ذکر

ان بی بی نے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی گود میں کھلایا ہے اور پالا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی انکے پاس جایا کرتے ایک بار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے انہوں نے ایک پیالے میں کوئی پینے کی چیز دی خدا جانے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جی نہ چاہتا تھا یا آپ کا روزہ تھا آپ نے عذر کر دیا چونکہ پالنے رکھنے کا ان کو ناز تھا ضد باندھکر کھڑی ہو گئیں اور بے جھجک کہہ رہی تھیں پینا پڑے گا۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں بھی فرمایا کرتے تھے کہ میری حقیقی ماں کے بعد ام ایمن میری ماں ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کبھی کبھی انکی زیارت کو جایا کرتے اُن کو دیکھکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرتے رونے لگیں وہ دونو صاحب بھی رونے لگتے **فائدہ** دیکھو کیسی بزرگی کی بات ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس جاویں ایسے بڑے بڑے صحابہؓ انکی زیارت کریں یہ بزرگی اسوجہ سے تھی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی اور دین میں کامل تھیں بیبیو اب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت یہی ہے کہ حضرت کے دین کی خدمت کرو اور ونکو نیک باتیں بتلاؤ عورتونکو دین سکھلاؤ اپنی اولاد کو نیکی کی تعلیم دو اور خود بھی دین میں مضبوط رہو انشاءاللہ تعالیٰ تم کو بھی بزرگی کا حصّہ ملجاوے گا۔ اور زیارت سے یوں مت سمجھ جانیو کہ یہ سب زیارت والونکے سامنے بے پردہ ہو جاتی ہونگی۔ کسی کے ارادہ کرکے

جا اور پاس بیٹھنا اگرچہ درمیان میں پردہ بھی ہو اور باتیں کہنا سننا بس یہی زیادتے ہے

حضرت ام سلیم کا ذکر

یہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیہ ہیں اور ایک صحابی ہیں ابوطلحہ ان کی یہ بیوی ہیں اور ایک صحابی ہین حضرت انسؓ جو ہمارے حضرت کے خاص خدمتگار ہیں اُن کی یہ مان ہین اور ایک طرح سے ہمارے حضرتؐ کی خالہ بھی ہین اور انکے ایک بھائی تھے صحابیؓ وہ ایک لڑائی میں حضرت کے ساتھ شہید ہو گئے تھے ان سب باتون کے سبب ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بہت خاطر کرتے تھے اور کبھی کبھی انکے گھر تشریف لیجا کرتے اور حضرت نے انکو جنت میں بھی دیکھا تھا اور ان کا ایک عجیب قصہ آیا ہے کہ ان کا ایک بچہ تھا وہ بیمار ہو گیا اور ایک دن مر گیا رات کا وقت تھا اب انکا صبر دیکھو یہ خیال کیا کہ اگر خاوند کو خبر کرونگی ساری رات بے چین ہونگے کھانا دانہ نہ کھاوینگے بس چپ ہو کر بیٹھ رہین آئے خاوند اور پوچھا بچہ کیسا ہے کہنے لگین آرام ہے اور جھوٹ بھی نہین کہا مسلمان کیواسطے اس سے بڑھکر کیا ہو گا کہ اپنے اصلی ٹھکانے چلا جاوے وہ سمجھے نہین غرض انکے سامنے کھانا لاکر رکھا اُنہون نے کھانا کھایا پھر اُنکو انکی طرف خواہش ہوئی خدا کی بندی نے اُس سے بھی عذر نہین جب ساری باتون سے فراغت ہو چکی تو خاوند سے پوچھتی ہیں اگر کوئی کسیکو مانگی چیز دے اور پھر اپنی چیز مانگنے لگے تو کیا انکار کرنیکا حق حاصل ہے اُنہون نے کہا نہین کہنے لگین تو پھر بچے کو صبر کرو وہ بڑے خفا ہوئے کہ مجکو جب ہی کیون نہیں خبر کی اُنہون نے یہ سارا قصہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جاکر بیان کیا آپ نے ان کے دعا کی خدا کی قدرت اُسی رات حمل رہگیا اور بچہ پیدا ہوا عبداللہ اُسکا نام رکھا گیا اور عبداللہ عالم ہوئے

اور انکی اولاد میں بہت بڑے عالم ہوئے **فائدہ** بیبیو صبر ان سے سیکھو اور خاوند کو آرام پہونچانے کا سبق انسے لو اور یہ جو مانگی ہوئی چیز کی مثال دی کیسی اچھی اور سچی بات ہے اگر آدمی اتنی بات سمجھے تو کبھی بے صبری نہ کرے دیکھو اس صبر کی برکت کہ اللہ میاں نے اس بچے کا عوض کتنی جلدی دیدیا اور کیسا برکت کا عوض دیا جس کی نسل میں عالم فاضل ہوئے

حضرت ام حرامؓ کا ذکر

یہ بھی صحابی ہیں اور حضرت ام سلیمؓ جن کا ذکر ابھی گذرا ہے انکی بہن ہین یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی طرح کی خالہ ہیں ان کے یہاں بھی حضرتؐ تشریف لیجایا کرتے تھے ایک بار آپ نے انکے گھر کھانا کھایا پھر نیند آگئی سو گئے پھر ہنستے ہوئے جاگے انہوں نے وجہ پوچھی آپ نے فرمایا کہ مین نے اسوقت خواب مین اپنی امت کے لوگون کو دیکھا کہ جہاد کے لئے جہاز مین سوار ہوئے جارہے ہیں اور سامان لباس میں امیر اور بادشاہ معلوم ہوتے ہین انھون نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا کیجئے کہ خدائے تعالیٰ مجکو ان مین سے کردے آپ نے دعا فرمادی پھر آپکو نیند آگئی تو اسی طرح پھر ہنستے ہوئے اٹھے اور اسی طرح کا خواب پھر بیان کیا اس خواب مین اسی طرح کے اور آدمی نظر آئے تھے انہون نے عرض کیا یارسول اللہ دعا کر دیجئے اللہ تعالیٰ مجکو ان مین کر دے آپ نے فرمایا کہ تم پہلون میں سے ہو چنانچہ انکے شوہر جن کا نام عبادہ تھا۔ دریا کے سفر سے جہاد مین گئے یہ بھی ساتھ گئین جب دریا سے اتری ہین یہ کسی جانور سوار ہونے لگین اس نے شوخی کی یہ گر گئین اور جان بحق ہوئین **فائدہ** حضرت کی دعا قبول ہوگئی کیونکہ جبتک گھر لوٹ کر نہ آوے وہ سفر جہاد ہی کا رہتا ہے اور جہاد کے سفر مین ہر طرح

مرجاوے اُس میں شہیدی کا ثواب ملتا ہے دیکھو کیسی دیندار تھیں کہ ثواب حاصل کرنے کے شوق میں جان کی بھی محبت نہیں کی خود دعا کرائی کہ مجکو یہ دولت ملے بیبیو تم بھی اِس کا خیال رکھو اور دین کا کام کرنے میں اگر تھوڑی بہت ہوا کرے اُس سے گھبرایا مت کرو آخر ثواب بھی تم ہی لوگی

حضرت ام عبد رضی اللہ عنہا کا ذکر

ایک صحابی ہیں بہت بڑے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ یہ بی بی اُن کی ماں ہیں اور خود بھی صحابی ہیں اِن کو ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ کے گھر کے کاموں میں ایسا دخل تھا کہ دیکھنے والے یوں سمجھتے تھے کہ یہ بھی گھر والوں ہی میں ہیں **فائدہ** اس قدر خصوصیت پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم کے گھر میں یہ فقط دین کی بدولت تھی بیبیو اگر دین کو سنوارو گی تم کو بھی قیامت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نزدیکی نصیب ہوگی

حضرت ابوذر غفاری کی والدہ کا ذکر

یہ ایک صحابی ہیں جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے کی خبر مشہور ہوئی اور کافروں نے جھٹلایا تو یہ بزرگ اپنے وطن سے نکلے ہیں اس بات کی تحقیق کرنے کو آئے تھے یہاں کا حال دیکھ بھال کر مسلمان ہو گئے جب یہ لوٹ کر اپنے گھر گئے اِن کی ماں نے سارا قصہ سنا کہنے لگیں مجکو تمہارے دین سے کوئی انکار نہیں میں بھی مسلمان ہوتی ہوں **فائدہ** دیکھو طبیعت کی پاکی یہ ہے کہ جب سچی بات معلوم ہوگئی اُسکے ماننے میں باپ دادا کے طریقے کا خیال نہیں کیا بیبیو تم بھی جب شرع کی بات معلوم ہوجایا کرے اُسکے مقابلے میں خاندانی رسموں کا نام مت لیا کرو بس خوشی خوشی دین کی بات مان لیا کرو اور اُسی کی برتاؤ کیا

حضرت ابوہریرہؓ کی ماں کا ذکر

یہ ایک صحابی ہیں اپنی ماں کو دین قبول کرنے کے واسطے سمجھایا کرتے ایک دفعہ ماں نے دین ایمان کو کوئی ایسی بات کہدی کہ اُن کو بڑا صدمہ ہوا یہ روتے ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ حضرت میری ماں کیواسطے دعا کیجئے کہ خدا اُسکو ہدایت کرے آپ نے دعا کی کہ اے اللہ ابوہریرہ کی ماں کو ہدایت کر یہ خوش خوش گھر پہونچے تو دروازہ بند تھا اور پانی گرنیکی آواز آرہی تھی جیسے کوئی نہاتا ہوا نکے آنے کی آہٹ سنکر ماں نے پکار کر کہا کہ وہاں رہیو نہا دہو کر کواڑ کھولے اور کہا اشھد ان لآ الٰہ الا اللہ و اشھد ان محمداً رسول اللہ یہ مارے خوشی کے یہ حال ہوگیا کہ بے اختیار رونا شروع کیا اور اسی حال میں جاکر سارا قصہ حضرت صلی اللہ علیہ سے بیان کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر کیا اُنہوں نے کہا یا رسول اللہ اللہ میاں سے دعا کر دیجئے کہ مسلمانوں سے ہم ماں بیٹوں کو محبت ہوجاوے اور مسلمانوں کو ہم دونوں سے محبت ہوجاوے آپنے دعا فرمادی **فائدہ** دیکھو نیک اولاد سے کتنا بڑا فائدہ ہی بیبیو اپنے بچوں کو بھی دین کا علم سکھلاؤ تمہارا دین بھی سنور یگا

حضرت اسماء بنت عمیسؓ کا ذکر

یہ بی بی صحابی ہیں جب مکے میں کافروں نے مسلمانوں کو بہت ستایا اسوقت بہت مسلمان ملک حبشہ کو چلے گئے تھے اُن میں یہ بھی تھیں پھر جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مدینے تشریف لے آئے تو وہ سب مسلمان مدینے آگئے جن میں یہ بھی آئی تھیں آپ نے اُنکو خوشخبری دی تھی کہ تم نے دو ہجرتیں کی ہیں تم کو بہت ثواب ہوگا **فائدہ** دیکھو دین کے واسطے کس طرح گھر سے

بے گھر ہوئیں تب تو ثواب لوٹے بیبیو اگر دین کیواسطے کچھ محنت اٹھانا پڑے اکتایئو نہیں

حضرت حذیفہؓ کی والدہ کا ذکر

حضرت حذیفہ صحابی یہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے ایک بار مجھ سے پوچھا تم کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے ہوئے کتنے دن ہوئے میں نے بتلایا اتنے دن ہوئے مجھکو برا بھلا کہا میں نے کہا اب جاؤنگا اور مغرب آپ ہی کے ساتھ پڑھونگا اور آپ سے عرض کرونگا کہ میرے لئے اور تمہارے لئے بخشش کی دعا کریں چنانچہ میں گیا اور مغرب و عشا پڑھی جب عشا پڑھکر آپ چلے میں ساتھ ہو لیا میری آواز سنکر فرمایا حذیفہ ہے میں نے کہا جی ہاں فرمایا کیا کام ہے اللہ تمہاری اور تمہاری ماں کی بخشش کریں **فائدہ** دیکھو کیسی اچھی بی بی تھیں اپنی اولاد کیلئے ان باتوں کا بھی خیال رکھتی تھیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے یا نہیں۔ بیبیو تم بھی اپنی اولاد کو تاکید رکھا کرو کہ بزرگوں کے پاس جا کر بیٹھا کریں ان سے دین کی باتیں سیکھا کریں اچھی صحبت کی برکت حاصل کیا کریں۔

حضرت فاطمہ بنت خطاب کا ذکر

یہ حضرت عمرؓ کی بہن ہیں حضرت عمرؓ سے پہلے مسلمان ہو چکی ہیں انکے خاوند بھی سعید بن زید مسلمان ہو چکے تھے حضرت عمرؓ اسوقت تک مسلمان نہ ہوئے تھے یہ دونو حضرت عمرؓ کے ڈر کے مارے اسلام پوشیدہ رکھتے تھے ایک دفعہ انکے قرآن پڑھنے کی آواز حضرت عمرؓ نے سن لی اور ان دونو کے ساتھ بڑی سختی کی لیکن بہنوئی تو بھلا مرد تھے ہمت ان بی بی کی دیکھو کہ صاف کہا کہ بیشک ہم مسلمان ہوگئے اور قرآن پڑھ رہی تھیں چاہے مارو چاہے چھوڑو حضرت عمرؓ نے کہا مجھکو بھی قرآن

دکھلاؤ بس قرآن کا دیکھنا تھا اور اسکا سننا تھا فوراً ایمان کا نور اُنکے دل مین داخل ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوکر مسلمان ہوگئے فائدہ بیبیو تم کو بھی دین اور شرع کی باتون مین ایسی ہی مضبوطی چاہیئے یہ نہین کہ خدا سے روپیہ کے واسطے شرع کے خلاف کرلیا برادری کنبے کے خیال سے شرع کے خلاف رسمین کرلین اور جو بات بھی شرع کے خلاف ہو کسی طرح اسکے پاس مت جاؤ

ایک انصاری عورت کا ذکر

ابن اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ کیساتھ احد کی لڑائی مین ایک انصاری بی بی کا خاوند اور باپ بھائی سب شہید ہوگئے جب اُس نے سُنا تو اوّل پوچھا کہ یہ بتلاؤ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہین لوگون نے کہا خیریت سے ہین کہنے لگی جب آپ صحیح سالم ہین پھر کسی کا غم نہین **فائدہ** سبحان اللہ حضرت کے ساتھ کیسی محبت تھی بیبیو اگر تم کو حضرت کے ساتھ محبت کرنی منظور ہے تو آپ کی شرع کی پوری پوری پیروی کرو اس سے محبت ہوجاویگی اور محبت کیوجہ سے بہشت مین حضرت کے پاس درجہ ملیگا

حضرت ام فضل بنت حارث کا ذکر

یہ ہمارے حضرت پیغمبرؐ کی چچی ہین اور حضرت عباسؓ کی بی بی اور عبداللہ بن عباسؓ کی ماں ہین قرآن مین جو آیا ہے کہ جو کافرون کے ملک مین رہنے سے خدا کی عبادت نہ کرسکے اسکو اُس ملک چھوڑکر کہین اور جابسے اگر ایسا نہ کریگا تو اُس کو بہت گناہ ہوگا البتہ بچے اور عورتین جن کو دوسری جگہ کا نہ رستہ معلوم اور نہ اتنی دلیری اور ہمت وہ معاف ہین تو حضرت ابنؓ فرماتے ہین

کہ ان کم ہمتوں میں اور میری ماں تھیں وہ عورت ہیں اور میں بچہ تھا **فائدہ**
دیکھو یہ انکی نیت کی خوبی تھی کہ دل سے کافروں میں رہنا پسند نہ تھا لیکن لاچار
تھیں اسواسطے خدا تعالیٰ کی انپر رحمت ہو گئی کہ گناہ سے بچا لیا بیبیو تم بھی ویسے
ہمیشہ دین کیموافق عمل کرنیکی پکی نیت رکھا کرو پھر تمہاری لاچاری کو بھی معاف ہو جانیکی امید
ہے اور جو دل ہی سے دین کی بات کا ارادہ نہ کیا تو پھر گناہ سے نہیں بچ سکتیں

حضرت ام سلیط کا ذکر

ایک دفعہ حضرت عمرؓ مدینے کی بیبیوں کو کچھ چادریں تقسیم کر رہے تھے ایک چادر
رہگئی آپ نے لوگوں سے صلاح پوچھی بتلاؤ کس کو دوں لوگوں نے کہا کہ حضرت علیؓ کی
بیٹی ام کلثوم جو آپکے نکاح میں ہیں انکو دیدیجئے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ یہ ام
سلیط کا حق ہے یہ بی بی انصار میں کی ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت ہیں
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ احد کی لڑائی میں ان کا یہ حال تھا کہ پانی کی مشکیں ڈھوتی
پھرتی تھیں مسلمانوں کے پینے کھانے کیواسطے اسیطرح ایک بی بی تھیں خولہ وہ تو لڑائی
میں تلوار لیکر لڑتی تھیں **فائدہ** دیکھو خدا کی کام کیسی ہمت کی تھی جب تو حضرت عمرؓ
اتنی قدر کی اب کم ہمتوں کا یہ حال ہے کہ نماز بھی پانچ وقت کی ٹھیک ٹھیک نہیں پڑھی جاتی

حضرت ہالہ بنت خویلد کا ذکر

یہ ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی اور حضرت خدیجہ رضؓ کی بہن ہیں یہ ایک بار
حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دروازے سے باہر کھڑے ہو کر آپکی اجازت
چاہی چونکہ آواز اپنی بہن کی سی تھی اسواسطے آپکو حضرت خدیجہؓ کا خیال آ کر چونک سے
گئے اور فرمانے لگے اے اللہ یہ ہالہ ہو **فائدہ** اس دعا سے معلوم ہوا کہ آپکو انکے ملنے

محبت تھی یوں تو سالی کا رشتہ بھی ہے مگر بڑی وجہ آپ کے محبت کی صرف دینداری ہے بیبیو دیندار بن جاؤ تم کو بھی اللہ اور رسول چاہنے لگیں۔

حضرت ہندؓ بنت عتبہ کا ذکر

حضرت معاویہؓ جو ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سالے ہیں یہ انکی ماں ہیں انھوں نے ایک بار ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مسلمان ہونے سے پہلے میرا یہ حال تھا کہ آپ سے زیادہ کسی کی ذلت نہ چاہتی تھی اور اب یہ حال ہے کہ آپ سے زیادہ کسی کی عزت نہیں چاہتی آپ نے فرمایا میرا بھی یہی حال ہے **فائدہ** اس سے ایک تو انکا سچا ہونا معلوم ہوا دوسرے یہ معلوم ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انکو محبت تھی اور حضرت کو انکے ساتھ محبت تھی بیبیو تم بھی سچ بولا کرو اور حضرتؐ سے محبت رکھو اور ایسے کام کرو کہ حضرت کو تم سے محبت ہو جاوے

حضرت ام خالدؓ کا ذکر

جب لوگ حبشہ کو ہجرت کر کے گئے تھے اُن میں یہ بھی تھیں اُس زمانے میں بچی تھیں وہاں سے لوٹ کر جب مدینے کو آئیں تو اُنکے باپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور یہ بھی ساتھ آئیں ایک زرد کرتہ پہنے ہوئے تھیں آپکے پاس ایک چھوٹی سی چادر بوٹے دار رکھی تھی آپ نے اُنکو اُڑھا دی اور فرمایا بڑی اچھی ہے بڑی اچھی ہے پھر یہ دعا دی کہ گھس گھس پُرانی ہو اس دعا کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ تمہاری بڑی عمر ہو لوگوں کا بیان ہے کہ جتنی ان کی عمر ہوئی ہم نے کسی عورت کی اتنی نہ سُنی لوگوں میں چرچا ہوا کرتا تھا کہ فلانی بی بی کی اتنی زیادہ عمر ہے یہ بچی تو تھیں ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت سے کھیلنے لگیں باپ نے ڈانٹا آپ نے فرمایا رہنے دو کھیلا کرے

فائدہ بڑی خوش قسمت تھیں بیبیو دین کی چادر بھی بڑی کی چادر ہے جیسا کہ قرآن میں پرہیزگاری کو لباس فرمایا ہے اگر اس دولت کو لینا چاہتی ہو دین اور پرہیزگاری اختیار کرو

حضرت صفیہؓ کا ذکر

یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی ہیں جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ اُحد کی لڑائی میں شہید ہو گئے آپ نے یہ فرمایا کہ مجکو صفیہ کے صدمے کا خیال ہے ورنہ حضرت کو دفن نہ کرتا درندے کھا جاتے اور قیامت میں درندوں کے پیٹ میں سے ان کا حشر ہوتا **فائدہ** اس سے معلوم ہوا کہ حضرت کو انکا بہت خیال تھا کہ اپنی امداد کی انکی خاطر سے چھوڑ دیا بیبیو یہ خیال انکی دینداری کی وجہ سے تھا تم بھی دیندار بنو کہ تم بھی اس لائق ہو جاؤ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تم سے بھی راضی رہیں۔

حضرت ابو الہیثمؓ کی بی بی کا ذکر

یہ ایک صحابی ہیں ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انکے حال پر ایسی مہربانی تھی کہ ایک بار آپ پر فاقہ تھا جب بھوک کی بہت شدت ہوئی آپ انکے گھر بے تکلف تشریف لے گئے میاں گھر تھے نہیں میٹھا پانی لینے گئے تھے ان بی بی نے بہت خاطر کی پھر میاں بھی آ گئے تھے وہ اور بھی زیادہ خوش ہوئے اور سامان دعوت کیا **فائدہ** اگر ان بی بی کے اخلاص پر آپ کو اطمینان نہ ہوتا تو جیسے میاں گھر نہ تھے آپ لوٹ آتے معلوم ہوا کہ آپ جانتے تھے کہ یہ بھی خوب خوش ہیں کسی کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے خوش ہونا اور پیغمبر کا کسکو اچھا سمجھنا یہ تھوڑی بزرگی نہیں ہے بیبیو حضرت اسوقت مہمان تھے تم بھی مہمانوں کے آنیسے خوش ہوا کرو تنگدل مت

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کا ذکر

یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی اور حضرت عائشہؓ کی بہن ہیں جب حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کرکے مدینے چلے ہیں جس تھیلی میں ناشتہ تھا اس کے
باندھنے کو کوئی چیز نہ ملی انہوں نے فوراً اپنا کمر بند بیچ سے چیر ڈالا ایک ٹکڑا تو
کمر بند رکھا دوسرے ٹکڑے سے ناشتہ باندھ دیا فائدہ ایسی محبت بڑی دیندار
کو ہوتی ہے کہ اپنے ایسے کام کی چیز آپ کے آرام کے لئے ناقص کردی بیبیوں کی
محبت ایسی ہی چاہیئے کہ اسکے سنوارنے میں اگر دنیا بگڑ جائے کچھ پروا نہ کرو۔

حضرت ام رومانؓ کا ذکر

یہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حضرت عائشہؓ کی ماں ہیں حضرت عائشہؓ
پر ایک منافق نے توبہ توبہ تہمت لگائی تھی جس میں بعضے بھولے سیدھے مسلمان
بھی شامل ہوگئے تھے۔ اور حضرتؐ بھی اس سے کچھ چپ چپ ہوگئے تھے۔
پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ کی پاکی قرآن میں اتاری اور حضرت صلی علیہ وسلم
نے وہ آیتیں پڑھکر گھر میں سنا ئیں اسوقت حضرت ام رومانؓ نے حضرت عائشہؓ
کو کہا اٹھو اور حضرت کی شکر گزاری کرو اور اس سے پہلے بھی حالانکہ ان کو اپنی
اپنی بیٹی کا بڑا صدمہ تھا مگر کیا ممکن ہے کہ کوئی ذراسی بات بھی ایسی کہی ہو جس سے
حضرتؐ کی شکایت ٹپکتی ہو فائدہ عورتوں سے ایسا تحمل اور ضبط بہت تعجب کی
بات ہے ورنہ ایسے وقت میں کچھ نہ کچھ منہ سے نکل ہی جاتا ہے مثلاً یہی کہدیتیں
کہ افسوس میری بیٹی سے بیوجہ کھنچ گئے خاصکر جب پاکی ثابت ہوگئی اس وقت
تو ضرور کچھ نہ کچھ غصہ اور رنج ہوتا کہ لو ایسی بیباک شبہہ تھا مگر انہوں نے الٹا اپنی بیٹی
کو دبایا اور حضرت کی طرفداری کی بیبیو تم بھی ایسے رنج وفکر ایسے وقت بیٹی کو
بڑھاوے مت دیا کرو اسکی طرف ہوکر سسرال والوں سے مت لڑا کرو ہیں

اس قصے میں ایک اور بی بی کا ذکر آیا ہے جن کے بیٹے ان ہی تہمت لگانے والوں میں بھولے پن سے شامل ہو گئے تھے اُن بی بی نے ایک موقع پر اپنے بیٹے ہی کو کوسا اور حضرت عائشہؓ کی طرفدار رہیں یہ بی بی ام مسطح کہلاتی ہیں دیکھو حق پرستی یہ ہوتی ہے کہ بیٹے کی بات کی پچ نہیں کی بلکہ سچی بات کیطرف رہیں اور بیٹے کو برا کہا

حضرت ام عطیہؓ کا ذکر

یہ بی بی صحابی ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ لڑائیوں میں گئیں اور وہاں بیماروں زخمیوں کا علاج اور مرہم پٹی کرتی تھیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر محبت تھی کہ جب کبھی آپ کا نام لیتیں تو یوں بھی ضرور کہتیں کہ میرا باپ آپ پر قربان **فائدہ** بیبیو دین کے کاموں میں ہمت اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ ایسی ہی محبت رکھو۔

حضرت بریرہ کا ذکر

یہ ایک شخص کی لونڈی تھیں پھر ان کو حضرت عائشہؓ نے خرید کر آزاد کر دیا یہ انہیں کے گھر رہتیں اور حضرت عائشہؓ اور ہمارے حضرت کی خدمت کیا کرتیں ایکبار انکے واسطے کہیں سے گوشت آیا تھا ہمارے حضرتؐ نے خود مانگ کر نوش فرمایا تھا **فائدہ** حضرت کی خدمت کرنا بڑی خوش قسمتی ہے اور انکی محبت پر حضرتؐ کو پورا بھروسہ تھا جب تو انکی چیز کھالی اور یہ سمجھے کہ یہ خوش ہونگی بیبیو حضرت کیخدمت یہی ہے کہ دین کی خدمت کرو اور یہی محبت ہے حضرت کیساتھ

فاطمہ بنت ابی حبیش اور حمنہ بنت ابی جحش اور حضرت عبدالله ابن مسعود کی بی بی زینب کا ذکر

ان تینون بیبیون کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلے پوچھنے کیلئے گھر سے آنا حدیثون مین آیا ہے اسی واسطے ہم نے تینون کا نام ساتھ ہی لکھدیا کہ انکا حال ایک ہی سا ہے پہلی بی بی نے استحاضہ کا مسئلہ پوچھا دوسری بی بی ہماری حضرتؐ کی سالی اور حضرت زینب کی بہن ہین اُنہون نے بھی استحاضہ کا مسئلہ پوچھا تھا اور تیسری بی بی نے صدقہ دینے کا مسئلہ پوچھا تھا عبداللہ بن مسعودؓ ایک بہت بڑے صحابی ہین یہ اُنکی بی بی ہین **فائدہ** ان بیبیون کا شوق ایسا ہوتا ہے تم کو جو مسئلہ معلوم نہ ہوا کرے ضرور پرہیزگار عالمون سے پوچھ لیا کرو اگر کوئی شرم کی بات ہوئی ان عالمونکی بیوی سے کہدیا اُنہون نے پوچھ لیا حضرتؐ کی بیبیون اور بیٹیون تک کے بعد یہانتک اُن چھبیس عورتون کے ذکر ہوئے جو حضرت کے زمانہ مین تھین اور بھی ایسی بہت بیبیونکے حالات کتابون مین لکھے ہین مگر ہم نے اتنا ہی لکھا ہے کہ کتاب بڑہ نجاوے آگے اُن بیبیون کا ذکر آتا ہے جو حضرت کے پیچھے ہوئی ہیں

امام حافظ ابن عساکر کی اُستادنیان

یہ امام حدیث کے بڑے عالم ہین جن اُستادون سے اُنہون نے یہ علم حاصل کیا ہے اُن مین اسی سے زیادہ عورتین ہین **فائدہ** افسوس ایک یہ زمانہ ہے عورتین دین کا علم حاصل کرکے شاگردی کے درجے کو بھی نہین پہونچتین ۔

حفید بن زہر طبیب کی بہن اور بھانجی

یہ ایک مشہور طبیب ہین انکی بہن اور بھانجی حکمت کا علم خوب رکھتی تھین اور ایک بادشاہ تھا خلیفہ منصور اُسکے محلات کا علاج ان ہی کے سپرد تھا **فائدہ** یہ علم تو عورتون مین سے بالکل ہی جاتا رہا اس علم مین بھی اگر اچھی نیت ہو اور لالچ

اور دفا نکسے کوئی حرام دوا نہ کھلاوے دین کے کاموں میں عفلت نکرے تو بڑا
ثواب ہے اور مخلوق کا بڑا فائدہ ہے اب جاہل دائیاں عورتوں کا ستیاناس کرتی
ہیں اگر علم ہوتا تو یہ خرابی کیوں ہوتی جن عورتوں کے باپ بھائی میاں حکیم ہیں وہ اگر
ہمت کریں تو ان کو اس علم کا حاصل کرنا بہت آسان ہے

امام یزید بن ہارون کی لونڈی

یہ حدیث کے بڑے امام ہیں اخیر عمر میں نگاہ بہت کمزور ہو گئی تھی کتاب نہ دیکھ
سکتے تھے انکی یہ لونڈی ان کی یہ لونڈی مدد کرتی تھی خود کتابیں دیکھ کر حدیثیں یاد
کرکے انکو بتلا دیا کرتی فائدہ سبحان اللہ اس زمانہ میں لونڈیاں عالم ہوتی تھیں
اب بیبیاں بھی اکثر جاہل ہیں خدا کے واسطے اس دھبے کو مٹاؤ

ابن سماک کوفی کی لونڈی

یہ بزرگ اپنے زمانے کے عالم ہیں انہوں نے ایک دفعہ اپنی لونڈی سے
پوچھا کہ میری تقریر کیسی ہے اس نے کہا کہ تقریر تو اچھی ہے مگر اتنا عیب ہے
کہ ایک بات کو بار بار کہتے ہو انہوں نے کہا کہ میں اسلئے بار بار کہتا ہوں کہ کم
سمجھ لوگ بھی سمجھ لیں کہنے لگی جب تک کم سمجھ سمجھیں گے سمجھدار گھبرا چکیں گے فائدہ
کسی عالم کی تقریر میں ایسی گہری بات سمجھنا عالم ہی سے ہو سکتا ہے اس سے
معلوم ہوتا ہے کہ وہ لونڈی عالم تھی بیبیو تم لونڈیوں سے تو کم مت رہو خوب کوشش
کرکے علم حاصل کرو گھر میں کوئی مرد عالم ہو تو بہت کر کے عربی بھی پڑھ لو پورا مزہ علم کا اسی
میں ہے۔ علم کو تو لڑکوں سے زیادہ آسان ہے کیونکہ کمانا دھمانا نہیں اطمینان سے اسی
میں لگی رہو رہا سینا پرونا وہ ہفتوں میں سیکھ سکتی ہو ساری عمر کیوں برباد کرتی ہو

ابن جوزی کی پھوپھی

یہ بہت بڑے عالم ہیں ان کی پھوپھی ان کو بچپن میں عالموں کے پڑھنے پڑھانے کی جگہ لے جایا کرتیں بچپن ہی سے جو علم کی باتیں کان میں پڑتی رہیں ماشاء اللہ دس برس کی عمر میں ایسے ہوگئے کہ عالموں کی طرح وعظ کہنے لگے فائدہ دیکھو بی اولاد کے واسطے علم دین سکھلانے کا کتنا بڑا خیال تھا وہ بڑی بوڑھی ہوں گی خود لے گئیں تم اتنا تو کر سکتی ہو کہ جب تک وہ دین کا علم نہ پڑھ لیں انگریزی میں مت پھنساؤ بری صحبت سے روکو اس پر تنبیہ کرو مکتب میں مدرسے میں جانے کی تاکید کرو اب تو یہ حال ہے کہ اول تو پڑھانے کا شوق نہیں اور اگر ہے بھی تو انگریزی کا کہ میرا بیٹا تحصیلدار ہو گا ڈپٹی ہو گا چاہے قیامت میں دوزخ میں جاوے اور ماں باپ کو بھی ساتھ لے جاوے یاد رکھو کہ سب سے مقدم دین کا۔ یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

امام ربیعۃ الرائے کی والدہ

یہ بھی بڑے عالم ہوئے ہیں امام مالک اور حسن بصری جو آفتاب سے زیادہ مشہور ہیں وہ دونوں ان ہی کے شاگرد ہیں ان کے والد کا نام تھا فروخ بنی امیہ کی بادشاہی زمانے میں وہ فوج میں نوکر تھے بادشاہی حکم سے وہ بہت سی لڑائیوں پر بھیجے گئے اسوقت یہ اپنی والدہ کے پیٹ میں تھے اُن کو ستائیس ۲۷ برس اس سفر میں لگ گئے یہ پیچھے ہی پیدا ہوتے اور پیچھے ہی اتنے بڑے عالم ہوئے چلتے ان کے والد نے اپنی بی بی کو تیس ہزار اشرفیاں دی تھیں اس عالی ہمت بی بی نے سب اشرفیاں بیٹے کے پڑھانے لکھانے میں خرچ کر دیں جب ان کے باپ ستائیس ۲۷ برس پیچھے لوٹ کر آئے تو بی بی سے

اشرفیون کو انہون نے کہا کہ سب حفاظت سے رکھی ہین اس عرصے مین حضرت
ربیعہ مسجد مین جاکر حدیث سنانے مشغول ہوئے فروخ نے جو یہ تماشا اپنی آنکھ سے
دیکھا کہ میرا بیٹا ایک جہان کا پیشوا ہو رہا ہے مارے خوشی کے پھولے نہ سمائے جب
گھر لوٹ کر آئے بی بی نے پوچھا بتلاؤ تیس ہزار اشرفیان زیادہ اچھی ہین یا یہ
نعمت وہ بولے اشرفیونکی کیا حقیقت ہی جب اُنہون نے کہا مین نے وہ اشرفیان
اسی نعمت کے حاصل کرنے مین خرچ کر ڈالین اُنہون نے نہایت خوش ہوکر کہا خدا
کی قسم تو نے اشرفیان ضائع نہین کین فائدہ دیکھا کیسی بیبیان تہین علم دین کی
کیسی قدر جانتی تھین کہ تیس ہزار اشرفیان اپنے بیٹے کے علم حاصل کرنے مین
خرچ کر ڈالین بیبیو تم بھی خرچ کی پرواہ مت کرنا جس طرح ہو اولاد کو علم دین حاصل کرانا

امام بخاری کی والدہ اور بہن

امام بخاری کی برابر حدیث کا کوئی عالم نہیں ہوا ان کی عمر چودہ [14] سال کی تھی جب
اُنہون نے علم حاصل کرنے کو سفر کیا تو انکی والدہ اور بہن خرچ کی ذمہ وار تہین فائدہ
بھلا مان تو ویسے بھی خرچ دیا کرتی ہے مگر بہن جس کا رشتہ ذمہ واری کا نہین اُن کو
کیا غرض تھی معلوم ہوتا ہے اُس زمانے مین بیبیونمین علم دین کا نام لیا اور یہ اپنا
مال و متاع قربان کرنے کو تیار ہو گئین بیبیو تم کو بھی ایسا ہی ہونا چاہیے

قاضی زادہ رومی کی بہن

یہ ایک بڑے مشہور فاضل ہین جب یہ روم کے اُستادون سے علم حاصل کر چکے
تو اُنکو باہر کے عالمون سے علم حاصل کرنیکا شوق ہوا اور چپکے چپکے سفر کا سامان
کرنا شروع کیا اُنکی بہن کو معلوم ہوا تو بہت سا زیور اپنے بھائی کے سامان مین

چھپا کر رکھ دیا اور خود اُن سے بھی نہیں کہا فائدہ کیسی بھی بیبیاں تھیں نام کی کوئی غرض نہ تھی یوں چاہتی تھیں کہ کسی طرح علم قائم رہے بیبیو علم کے قائم رکھنے کی مدد کرنا بڑا ثواب ہے جو دین کے جس قدر آسانی سے مدد ممکن ہو ضرور خیال رکھو حضرتؐ کے زمانے کی بیبیوں کے بعد یہ اُن دس عورتوں کے قصے بیان ہوئے جن کو علم حاصل کرنے کا شوق تھا اب اُن بیبیوں کا حال لکھا جاتا ہے جنکا دل فقیری کی طرف تھا

حضرت معاذہ عدویہؒ کا ذکر

ان کا عجیب حال تھا جب دن آتا کہتیں شاید یہی وہ دن ہے جس میں میں مر جاؤں اور شام تک نہ سوتیں کہ کہیں موت کے وقت خدا کی یاد سے غافل نہ مروں اسی طرح جب رات آتی تو صبح تک نہ سوتیں اور یہی بات کہتیں اگر نیند زور ہوتا تو گھر میں دوڑی دوڑی پھرتیں اور نفس کو کہتیں کہ نیند کا وقت آتا ہے مطلب یہ تھا کہ مر کر پھر قیامت تک سوئیو رات دن میں چھ سو نفلیں پڑھا کرتیں کبھی آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھاتیں جب سے اُنکے شوہر مر گئے تھے پھر بستر پر نہیں لیٹیں یہ حضرت عائشہؓ سے ملی ہیں اور ان سے حدیثیں سُنی ہیں فائدہ بیبیو خدا کی محبت اور یاد ایسی ہوتی ہے خدا کہیں تمکو بھی نصیب ہو

حضرت رابعہ عدویہؒ کا ذکر

یہ بہت رویا کرتیں اگر دوزخ کا ذکر سن لیتی تھیں تو غش آجاتا کوئی کچھ دیتا پھیر دیتیں اور کہتیں کہ مجھکو دنیا نہیں چاہئیے اسی برس کی عمر میں یہ حال ہو گیا کہ چلنے میں معلوم ہوتا تھا کہ اب گریں۔ کفن ہمیشہ اپنے سامنے رکھتیں سجدہ کی جگہ آنسوؤں سے تر ہو جاتی اور ان کی عجیب غریب باتیں مشہور ہیں اور ان کو رابعہ بصریہ بھی کہتے ہیں فائدہ بیبیو کچھ تو خدا کا خوف اور موت کی یاد تم بھی اپنے دل میں پیدا کرو دیکھو اللہ تعالیٰ

بھی تو موت ہی تھین

حضرت ماجدہ قرشیہ کا ذکر

یہ کہا کرتین کہ جو قدم رکھتی ہون یہ سمجھتی ہون کہ بس اسکے بعد موت ہے اور فرمایا۔ کرتین تعجب ہے دنیا کے رہنے والون کو کوچ کی خبر دیدی ہے اور پھر ایسے غافل ہین جیسے کسی کے کوچ کی خبر سُنی ہے یہ یہین رہین گے اور فرماتین کوئی نعمت جنت کی اور خدائے تعالیٰ کی رضامندی کی بے محنت نہین ملتی فائدہ بیبیو کیسے کام کی نصیحتین ہین اپنے دل پر ان کو جماؤ اور برتو۔

حضرت عائشہ بنت جعفر صادق کا ذکر

ان کا مرتبہ ناز کا تھا یہ یون کہا کرتین اگر مجکو دوزخ مین ڈالا مین سب سے کہدونگی کہ مین اللہ کو ایک مانتی تھی پھر مجکو عذاب دیا ۱۴۵ھ مین ان کا انتقال ہوا اور قبر قرافہ مصر مین مزار ہے فائدہ بیبیو یہ رتبہ کسی کسی کو نصیب ہوتا ہے اور جن کو ہوا ہے پوری تابعداری کی برکت سے ہوا ہے اسکو اختیار کرو اور یاد رکھو کہ اللہ کو ایک ماننا پورا پورا یہ ہے کہ نہ اور کسی کو پوجے نہ کسی سے امید رکھے نہ کسی سے ڈرے نہ کسیکے خوش کرنے کا خیال ہو نہ کسی کے ناراض ہونے کی پروا ہو کوئی اچھا کہے خوش نہ ہو کوئی بُرا کہے غم نہ کرے کوئی ستاوے اسپر نگاہ نہ کرے یون سمجھے کہ اللہ کو یونہی منظور تھا مین بندہ ہر حال مین راضی رہنا چاہیئے تو جو شخص اس طرح خدا کو ایک مانیگا اس شخص کو دوزخ سے کیا علاقہ یہ مطلب تھا ان بی بی کا گویا اللہ کے اسطرح ایک ماننے کی برکت اور بزرگی بیان کرتی تھین۔

رباح قیسی کی بی بی کا ذکر

یہ ساری رات عبادت کرتین جب ایک پہر رات گذر جاتی تو شوہر سے کہتین کہ اٹھو

اگر وہ نہ اُٹھتے تو پھر تھوڑی دیر کے بعد اُن کو اٹھاتین پھر آخر شب ہین کہتین بے چارہ آٹھوں رات گذرتی ہے اور تم سوتے ہو کبھی زمین سے تنکا اٹھا کر کہتین کہ خدا کی قسم دنیا میرے نزدیک اس سے بھی زیادہ بیقدر ہے عشا کی نماز پڑھکر زینت کرکے کپڑے پہنکر خاوند سے پوچھتین کہ تم کو کچھ خواہش ہے اگر وہ انکار کر دیتے تو وہ کپڑے اُتار کر رکھدیتین اور صبح تک نفلون مین مشغول رہتین **فائدہ** بیبیو تم نے دیکھا کہ خدائے تعالیٰ کی کیسی عبادت کرتی تہین اور ساتھ ہی خاوند کا کتنا حق ادا کرتی تھین اور خاوند کو دین کی رغبت بھی دیتی تھین یہ ساری باتین کرنیکی ہین

حضرت فاطمہؒ نیسابوری کا ذکر

ایک بزرگ ہیں بڑے کامل ذالنون مصری وہ فرماتے ہین کہ ان بی بی سے مجکو فیض ہوا ہے وہ فرمایا کرتین جو شخص ہر وقت اللہ تعالیٰ کا دھیان نہ رکھیگا وہ گناہ کے ہر میدان مین جا گرتا ہے جو منھ مین آیا بک ڈالتا ہے اور جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کا دھیان رکھتا ہے وہ فضول باتون سے گونگا ہو جاتا ہے اور خدائے تعالیٰ سے شرم و حیا کرنے لگتا ہے اور حضرت ابویزیدؒ کہتے تہے کہ مین نے فاطمہؒ کے برابر کوئی عورت نہین دیکھی آن کو جس جگہ جو خبر دی وہ انکو پہلے ہی معلوم ہو جاتی تھی عمرہ رستے مین مکہ معظمہ مین ۲۲۳ھ مین ان کا انتقال ہوا **فائدہ** دیکھو دھیان کی کیا اچھی بات کہی اگر اسی کو نباہ لو تو سارے سارے گناہون سے بچ جاؤ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ان بی بی کو کشف ہوتا تھا اگرچہ یہ کوئی بڑا رتبہ نہین ہے لیکن اچھے آدمی ہو تو اچھی بات ہی

حضرت رابعہ یا رابعہ شامیہ بنت اسمٰعیل کا ذکر

یہ ساری رات عبادت کرتین اور ہمیشہ روزہ رکھتین اور فرماتین کہ جب اذان سنتی ہون قیامت کے دن کا پکارنے والا فرشتہ یاد آجاتا ہے اور جب گرمی کو دیکھتی ہون تو قیامت گرمی یاد آجاتی ہے اور اِن کے خاوند بھی بڑے بزرگ ہین ابن ابی الحواری یہ اُن سے کہتیں مجکو تمھارے ساتھ بھائیون کی سی محبت ہے مطلب یہ کہ میرے نفس کو خواہش نہیں ہے اور فرماتین کہ جب کوئی عبادت مین لگ جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے عیبون کی اُسکو خبر دیتے ہیں اور جب اُسکو اپنے عیبون کی خبر ہو جاتی ہے پھر وہ دوسرون کے عیبون کو نہین دیکھتا اور فرماتین کہ مین جناب کو آتے جاتے دیکھتی ہون اور مجکو حورین نظر آتی ہین فائدہ بیبیو عبادت اُسکو کہتے ہین ۔ اور دیکھو تم جو دوسرون کے عیبون کا ہر وقت ڈھنڈا رکھتی ہو اُس کا کیا اچھا علاج بتلایا کہ اپنے عیبون کو دیکھا کرو پھر کسیکا عیب نظر ہی نہ آویگا اور معلوم ہوتا ہے کہ انکو کشف بھی ہوتا تھا کشف کا حال اوپر کی قصے مین آگیا ہے

حضرت ام ہارون کا ذکر

اِن پر خدا کا خوف بہت غالب تھا اور بہت عبادت کرتین اور روکھی روٹی کھایا کرتین اور فرماتین کہ رات کے آنے سے میرا دِل خوش ہوتا ہے اور جب دِن ہوتا ہے غمگین ہوتی ہون ساری رات جاگتین اور تیس برس سے سر مین تیل نہین ڈالا مگر جب سر کھولتین تو بال صاف چکنے ہوتے تھے ایکدفعہ باہر نکلین کسی شخص نے خدا جانے کس کو کہا ہوگا کہ پکڑو انکو قیامت کا دِن یاد آگیا اور بیہوش ہوکر گر گئین ایکدفعہ جنگل مین سامنے سے شیر آگیا آپ نے فرمایا کہ اگر مین تیرا رزق ہون تو مجکو کھالے وہ بیٹھ پھیر کر چلدیا فائدہ سبحان اللہ خدا کی یاد مین کیسی تھین اور خدا سے کس قدر ڈرتی تھین اور شیر کی بات اُن کی کرامت ہے جیسا

ہمنے کشف کا حال لکھا ہے وہی کرامت کا سمجھو بیبیو تم بھی خدا کی یاد اور خدا کا خوف دل مین پیدا کرو آخر قیامت آنے والی ہے کچھ سامان رکھو۔

حبیب عجمی کی بی بی حضرت عمرہؒ کا ذکر

یہ ساری رات عبادت کرتین جب آخیر رات ہوتی تو خاوند سے کہتین قافلہ آسکے چلدیا تم پیچھے سوتے رہ گئے ایک انکی آنکھ دکھنے آئی کسی نے پوچھا کہنے لگین میرے دل کا درد اس سے بھی زیادہ ہے **فائدہ** بیبیو خدا کی محبت کا ایسا درد پیدا کرو کہ سب درد اس کے سامنے ہلکے ہوجاوین

حضرت امۃ الجلیلؒ کا ذکر

یہ بڑی عابد زاہد تھین ایک بار کئی بزرگون مین گفتگو ہوتی کہ ولی کیسا ہوتا ہی سب نے کہا آؤ امۃ الجلیلؒ سے چلکر پوچھیں غرض ان سے فرمایا کہ ولی کی کوئی گھڑی ایسی نہین ہوتی جس مین اسکو خدا کے سوا کوئی اور دھندا ہو جو کوئی اسکو دوسرا دھندا بتلاوے وہ جھوٹا ہی **فائدہ** کیسی شان کی بی بی تھین کہ بزرگ مرد انسے ایسی باتین پوچھتے تھے اور انھون نے کیسی اچھی پہچان بتلائی بیبیو تم بھی اس کی حرص کرو کہ اپنے سارے دھندون سے زیادہ خدا کی یاد کا دھندا کرو۔

حضرت حبیدہ بنت کلابؒ کا ذکر

مالک ابن دینار ایک بڑے بزرگ ہیں یہ بی بی انکی خدمت مین آتی جاتی تھین بعضے بزرگ ان کا رتبہ رابعہ بصریہ سے زیادہ بتلاتے ہین ایک شخص کو کہتے سنا کہ آدمی پورا متقی جب ہوتا ہے کہ جب اسکے نزدیک خدا کے پاس جانا سب چیزون

سے پیارا ہو جاوے یہ سنکر غش کھا کر گر پڑیں فائدہ خدا کے پاس جانے کا کیسا شوق تھا کہ ذکر سنکر غش آگیا اب یہ حال ہے کہ موت کا سُننا پسند نہیں اسی کی وجہ صرف دنیا کی محبت ہے کہ جانے کو جی نہیں چاہتا اس کو دل سے نکالو جب خدا کے یہاں جانے کو جی چاہنے گا

حضرت عفیرہؒ عابدہ کا ذکر

ایک روز بہت سے عابد لوگ اُنکے پاس آئے اور کہا کہ ہمارے لیے دعا کیجیے آپ نے فرمایا کہ میں اتنی گنہگار ہوں کہ اگر گناہ کرنے کی سزا میں آدمی گونگا ہو جایا کرتا تو میں بات بھی نہ کر سکتی یعنی گونگی ہو جاتی لیکن دعا کرنا سنت ہے اسلئے دعا کرتی ہوں پھر سب کیلئے دعا کی فائدہ دیکھو ایسی عابد زاہد ہو کر بھی اپنے کو ایسا عاجز گنہگار سمجھتی تھیں اب یہ حال ہے کہ ذرا دو تسبیحیں پڑھنے لگیں اور اپنے کو بزرگ سمجھ لیا خدائے تعالیٰ کو بُرائی ناپسند ہے ہر حال میں اپنے کو سب سے کمتر سمجھو اور سچ بھی ہے سیکڑوں عیب ہر حالت میں بھرے رہتے ہیں پھر عبادت کے ساتھ اُن کو بھی دیکھے تو کبھی بُرائی دیکھے تو کبھی بُرائی کا خیال آوے

حضرت شعوانہ کا ذکر

یہ بہت روتیں اور یہ کہتیں کہ میں چاہتی ہوں کہ اتنا روؤں کہ آنسو باقی نہ رہیں پھر خون روؤں اتنا کہ بدن بھر میں خون نہ رہے انکی خادمہ کا بیان ہے کہ جب سے میں نے اُن کو دیکھا ہے ایسا فیض ہوا ہے کہ کبھی دنیا کی رغبت مجھکو نہیں ہوئی اور کسی مسلمان کو حقیر نہیں سمجھا حضرت فضیل بن عیاض بڑے مشہور بزرگ ہیں وہ انکے پاس جا کر دعا کراتے فائدہ خدا کے خوف سے یا محبت سے

رونا بڑی دولت ہے اگر رونا نہ آوے رونے کی صورت ہی بنا لیا کرو اللہ میاں کو عاجزی پر رحم آجاوے گا اور دیکھو بزرگوں کے پاس بیٹھنے سے کیسا فیض ہوتا ہے جیسا انکی خادمہ نے بیان کیا تم بھی نیک صحبت ڈھونڈا کرو اور آدمی سے بچا کرو۔

حضرت آمنہ رملیہ کا ذکر

ایک بزرگ ہیں بشر بن حارث وہ انکی زیارت کو جاتے تھے ایک دفعہ حضرت بشرؒ بیمار ہوگئے یہ انکو پوچھنے گئیں احمد بن خلیلؒ جو بہت بڑے امام ہیں وہ بھی پوچھنے آگئے معلوم ہوا کہ یہ آمنہؒ ہیں رملہ سے آئی ہیں امام احمدؒ نے بشرؒ سے کہا کہ انسے ہمارے لئے دعا کراؤ۔ بشرؒ نے دعا کے لئے کہا انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ بشرؒ اور احمدؒ دوزخ سے پناہ چاہتے ہیں ان دونوں کو پناہ دے امام احمد کہتے ہیں کہ رات کو ایک پرچہ اوپر سے گرا اسمیں بسم اللہ کے بعد لکھا ہوا تھا کہ ہمنے منظور کیا اور ہمارے یہاں اور بھی نعمتیں ہیں **فائدہ** سبحان اللہ کیسی دعا مقبول ہوئی۔ بیبیو یہ سب برکت تابعداری کی ہے جو خدا کا پورا کرتا ہے اللہ تعالی اُسکا سوال پورا کرتے ہیں بس حکم ماننے میں کوشش کرو

حضرت منفوسہ بنت زید بن ابی الفوارس کا ذکر

جب ان کا بچہ مرجاتا اُس کا سر گود میں رکھکر کہتیں کہ تیرا مجھ سے آگے جانا اس سے بہتر ہے کہ مجھ سے پیچھے رہتا مطلب یہ کہ تو آگے جاکر مجکو بخشوا دیگا اور خود بھی (بچہ بھی) بخشا جاویگا اور اگر میرے پیچھے زندہ رہتا تو بھی سیکڑوں گناہ کرتا اور خدا جانے بخشوانیکے قابل ہوتا یا نہ ہوتا اور فرماتیں کہ میرا صبر بہتر ہے بیقراری سے اور فرماتیں کہ گو جدائی کا افسوس ہے لیکن ثواب کی اس سے زیادہ خوشی ہے **فائدہ** بیبیو کسی کے مرنے کے وقت اگر یہی باتیں کہکر جی کو سمجھا لیا کرو تو انشاء اللہ تعالی کافی ہیں

حضرت سیدہ نفیسہ بنت حسن بن زید بن حسن بن علی علیہم السلام کا ذکر

ط از نساء مصر [illegible]

یہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان سے ہیں کیونکہ حضرت علیؓ کے جو پوتے ہین زید یہ انکی پوتی ہین ۱۴۵ھ میں مکے مین پیدا ہوئین عبادت ہی مین انتقال ہوا امام شافعیؒ بہت بڑے امام جب وہ مصر مین آئے تو ان کے پاس آیا جایا کرتے تھے **فائدہ** بیبیو علم اور بزرگی وہ چیز ہے کہ اتنے بڑے امام انکی خدمت مین آتے تھے تم بھی دین کا علم حاصل کرو اور اسپر عمل کرو تاکہ بزرگی حاصل ہو

حضرت میمونہ سوداؒ کا ذکر

ایک بزرگ ہین عبدالواحد بن زیدؒ ان کا بیان ہے وہ کہتے ہیں کہ مین نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ بہشت مین جو شخص میرا رفیق ہوگا مجکو اسے دکھلا دیجے حکم ہوا کہ تیری رفیق بہشت مین میمونہ سوداؒ ہے مین نے پوچھا وہ کہان ہے جواب ملا وہ کوفہ مین بنی فلان قبیلے مین ہے۔ مین نے وہان جاکر پوچھا لوگون نے کہا وہ دیوانی ہے بکریان چرایا کرتی ہے مین جنگل مین پہونچا تو دیکھا کہ کھڑی ہوئی نماز پڑھ رہی ہین اور بھیڑیے اور بکریان ایک جگہ ملی جلی پھر رہی ہین جب سلام پھیرا تو فرمایا عبدالواحد اب جاؤ ملنے وعدہ بہشت مین ہے مجکو تعجب ہوا کہ میرا نام کیسے معلوم ہوگیا کہنے لگین تم کو معلوم نہین جن روحون مین وہان جان پہچان ہو چکی ہے ان مین الفت ہوتی ہے مین نے کہا کہ مین بھیڑیے اور بکریان ایک جگہ دیکھتا ہون یہ کیا بات ہے کہنے لگین جاؤ اپنا کام کرو مین نے اپنا معاملہ حق تعالیٰ سے درست کرلیا اور اللہ تعالےٰ نے میری بکریون کا معاملہ بھیڑیون کے ساتھ درست کردیا **فائدہ** ان بی بی کے کشف و کرامت دونون اس سے معلوم ہوتی ہین یہ سب برکت پوری تابعداری بجالانے کی ہے بیبیو خدا کی تابعداری مین مستعد ہوجاؤ۔

حضرت ریحانہ مجنونہ کا ذکر

ابوالربیع ایک بزرگ ہین وہ کہتے ہیں کہ مین اور محمد بن المنکدر اور ثابت بنانی رحمہم کہ یہ دونون بھی بزرگ ہین ایک دفعہ سب کے سب ریحانہ کے گھر مہمان ہوئے وہ آدہی رات سے پہلے اُٹھین اور کہنے لگین کہ چاہنے والی اپنے پیارے کیطرف جاتی ہے دل کا خوشی سے یہ حال ہے کہ نکلا جاتا ہے جب آدمی ہوئی کہنے لگین ایسی چیز سے جی نہ لگانا چاہیے جس کے دیکھنے سے خدا کی یاد مین فرق آوے اور رات کو عبادت مین خوب محنت کرنا چاہیے تب آدمی خدا کا دوست بنتا ہے جب رات گذر گئی تو چلائین ہائے لٹ گئی مین نے کہا کیا ہوا کہنے لگین رات جاتی رہی جس مین خدا سے خوب جی لگایا جاتا ہے **فائدہ** دیکھو رات کی ان کو کیسی قدر تھی اور جس کو عبادت کا مزا چاہنا ہوگا اُس کو رات کی قدر ہوگی بیبیو تم بھی اپنا تھوڑا حصہ رات کا اپنی عبادت کے لئے مقرر کرلو اور دیکھو خدا کے سوا کسی سے جی لگانے کی کیسی برائی اُنھون نے بیان کی تم بھی مال و متاع پوشاک زیور اولاد۔ جائداد اور برتن مکان سے بہت جی مت لگاؤ۔

حضرت سری سقطیؒ کی ایک مریدنی کا ذکر

ان بزرگ کے ایک مرید بیان کرتے ہین کہ ہمارے پیر کی ایک مریدنی تھی اُن کا لڑکا مکتب مین پڑھتا تھا اُستاد نے کسی کام کو بھیجا وہ کہین پانی مین جا گرا اور ڈوبکر مر گیا اُستاد کو خبر ہوئی اُس نے حضرت سریؒ کے پاس جاکر خبر کی آپ اُٹھکر اس مریدنی کے گھر گئے اور صبر کی نصیحت کی وہ مریدنی کہنے لگی کہ حضرت آپ یہ صبر کا مضمون کیون

کیون فرمارہے ہین اُنہون نے فرمایا کہ تیرا بیٹا ڈوب کر مرگیا تعجب سے کہنے لگین میرا بیٹا
اُنہون نے فرمایا کہ ہان تیرا بیٹا کہنے لگی کہ میرا بیٹا ابھی نہین ڈوبا اور یہ کہکر اُٹھ کر اُس جگہ
پہونچین اور جا کر بیٹے کا نام لیکر پکارا اے محمد اُس نے جواب دیا کہ کیون امان اور پانی
سے زندہ نکلکر چلا آیا حضرت سریؒ نے حضرت جنیدؒ سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے اُنہون نے
فرمایا اس عورت کا ایک خاص ایسا مقام اور درجہ ہے کہ اسپر جو مصیبت آنے والی
ہوتی ہے اسکو خبر کر دی جاتی ہے اور اس کی خبر نہین ہوتی تھی اسلئے اسنے کہا کہ
کبھی ایسا نہین ہوا **فائدہ** ہر ولی کو جدا درجہ ملتا ہے کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ درجہ ایسے ولی سے بڑا
ہے جس کو پہلے سے معلوم ہو کہ مجھپر کیا گذرنے والا ہے اللہ تعالیٰ اختیار ہے جسکے ساتھ جو
برتاؤ چاہین رکھین مگر پھر بھی بڑی کرامت ہے اور یہ سب برکت اسکی ہے کہ خدا و رسول کی
تابعداری کرے اس مین کوشش کرنا چاہیے پھر خدائے تعالیٰ چاہین ہی درجہ دیدین اس
سے بھی بڑا دیدین

حضرت تحفہؒ کا ذکر

حضرت سری سقطیؒ کا بیان ہے کہ مین ایک بار شفاخانہ مین گیا دیکھا کہ ایک جوان لڑکی
زنجیرون مین بندھی رو رہی ہے اور محبت کی شعر پڑھ رہی ہے مین نے وہان کے
داروغہ سے پوچھا کہنے لگا یہ پاگل ہے یہ سنکر وہ اور رووی اور کہنے لگی مین پاگل نہین ہون
عاشق ہون مین نے پوچھا کس کی عاشق ہے کہنے لگی جس نے ہم کو نعمتین دین اور جو ہمارے
ہر وقت پاس ہے اللہ تعالیٰ اتنے مین اسکا مالک آگیا داروغہ سے پوچھا تحفہ کہان ہے
اُس نے کہا اندر ہے اور حضرت سریؒ اُسکے پاس ہین اُس نے میری تعظیم کی مینے
کہا مجھسے زیادہ لڑکی تعظیم کے لائق ہے اور تو نے اسکا یہ حال کیون کیا کہنے لگا کہ
میری ساری دولت اس میں لگ گئی بیس ہزار روپیہ کی میری خرید ہے مجکو امید تھی کہ
خوب نفع سے بیچونگا مگر یہ نہ کہاتی ہے نہ پیتی ہے رات دن رویا کرتی ہے مین نے کہا یہ

ہاتھ اسکو بیچ ڈال کہنے لگا آپ فقیر آدمی ہیں اتنا روپیہ کہان سے دینگے مینے گھر جاکر
اللہ تعالیٰ سے خوب گڑگڑا کر دعا کی ایک شخص نے دروازہ کھٹکھٹایا جا کر دیکھتا ہون
کہ ایک شخص بہت سے توڑے روپیون کے لئے کھڑا ہے مینے کہا کہ تو کون ہے کہنے لگا
مین احمد بن المثنیٰ ہون مجھکو خواب مین حکم ہوا ہے کہ آپکے پاس روپیہ لاؤن مین خوش ہوا
اور صبح کو شفاخانہ پہونچا اتنے مین مالک بھی روتا ہوا آیا مین نے کہا غم مت کرین روپیہ
لایا ہون دگنی نفع تک اگر مانگے گا دونگا کہنے لگا اگر ساری دنیا بھی ملے نہ بیچونگا مین اسکو
اللہ کے واسطے آزاد کرتا ہون مینے کہا یہ کیا بات ہے کہنے لگا خواب مین مجھپر خفگی ہوئی ہے
اور تم گواہ رہو مینے سب مال اللہ کی راہ مین چھوڑا مین نے جو دیکھا تو احمد بن المثنیٰ بھی
رو رہا ہے مینے کہا تجھے کیا ہوا کہنے لگا مین بھی سب مال اللہ کی راہ مین خیرات کرتا ہون مینے
کہا سبحان اللہ بی بی تحفہؒ کی کیا برکت ہے کہ اتنے آدمیوں کو ہدایت ہوئی تحفہ وہان اٹھین اور
روتی ہوئی چلین ہم بھی ساتھ چلے تھوڑی دور جا کر خدا جانے وہ تو کہان چلی گئین اور ہم سب
مکے کو چلے احمد بن المثنیٰ کا تو راہ مین انتقال ہو گیا اور مین اور وہ مالک مکے پہونچے ہم طواف
کر رہے تھے کہ ایک دردناک آواز سنی پاس جا کر پوچھا کون ہے کہنے لگین سبحان اللہ بھول گئے
مین تحفہ ہون مینے کہا کہو کیا ملا کہنے لگین اپنے ساتھ میرا جی لگا دیا اور ون سے اٹھا دیا
مینے کہا کہ احمد بن المثنیٰ کا انتقال ہو گیا کہنے لگین اسکو بڑے بڑے درجے ملے ہین
مینے کہا تمھارا مالک بھی آیا ہے انھون نے کچھ چپکے سے کہا دیکھتا کیا ہون کہ مردہ ہین
مالک نے جو یہ حال دیکھا بیتاب ہو کر گر پڑا ہلا کر دیکھا تو مردہ مینے دونون کو کفن دیکر دفن کر دیا
فائدہ سبحان اللہ کیسی اللہ کی عاشق تھین ہیبوحرص کرو اس قصے کو ہمارے سر حاجی امداد اللہ
صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب تحفۃ العشاق مین زیادہ تفصیل سے لکھا ہے۔

حضرت جویرہؓ کا ذکر

یہ ایک بادشاہ کی لونڈی تھیں اُس بادشاہ نے آزاد کردیا تھا اُسکے بعد ابوعبداللہ تراتی ایک بزرگ ہیں انکی عبادت دیکھکر اُن سے نکاح کرلیا تھا اور عبادت کیا کرتی تھیں ایک دفعہ خواب میں بڑے اچھے اچھے خیمے لگے ہوے دیکھے پوچھا یہ کس کے لئے ہیں معلوم ہوا جو لوگ تہجد میں قرآن پڑھتے ہیں اسکے بعد رات کا سونا چھوڑ دیا اور خاوند کو جگا کر کہتیں کہ قافلے چلدے فائدہ بیبو خود بھی عبادت کرو اور خاوند کو بھی سمجھایا کرو

حضرت شاہ بن شجاع کرمانی کی بیٹی کا ذکر

یہ بزرگ بادشاہی چھوڑ کر فقیر ہوگئے تھے ان کی ایک بیٹی تھیں ایک بادشاہ نے پیغام دیا مگر انھوں نے منظور نہیں کیا ایک غریب نیکبخت لڑکے کو اچھی طرح نماز پڑھتے دیکھکر اُس سے نکاح کردیا جب وہ رخصت ہوکر شوہر کے گھر آئیں ایک سوکھی روٹی ٹھڑے پر ڈھکی ہوئی دیکھکر پوچھا یہ کیا ہے لڑکے نے کہا یہ رات بچ گئی تھی روزہ کھولنے کے لئے رکھلی یہ سنکر وہ اُلٹے پاؤں ہٹیں لڑکے نے کہا میں پہلے ہی جانتا تھا کہ بھلا بادشاہ کی بیٹی میری غریبی پر کب راضی ہوگی وہ بولیں کہ بادشاہ کی بیٹی غریبی سے ناراض نہیں ہے بلکہ اس سے ناراض ہے کہ تمکو خدا پر بھروسہ نہیں ہے اور مجکو باپ سے تعجب ہے کہ مجسے یوں کہا کہ ایک پارسا جوان ہے بھلا جسکو خدا پر بھروسہ نہو وہ پارسا کیا۔ وہ جوان عذر کرنے لگا وہ بولیں عذر تو میں جانتی نہیں یا تو گھر میں میں ہونگی یا یہ روٹی رہیگی اُس جوان نے فوراً وہ روٹی خیرات کردی اُسوقت وہ گھر میں بیٹھیں فائدہ بیبو یہ بھی عورت تھیں تم بھی کچھ تو صبر سیکھو اور مال و متاع کی ہوس کم کردو

حضرت حاتم اصم کی ایک چھوٹی سی لڑکی کا ذکر

یہ ایک بڑے بزرگ ہیں کوئی امیر چلا جارہا تھا اُسکو پیاس لگی ان کا گھر رستے میں تھا پانی مانگا اور جب پی لیا تو کچھ نقد پھینک کر چلا گیا سب کا توکل پر گذر تھا سب خوش ہوئے اور

گھر میں ان کے ایک چھوٹی سی لڑکی تھی وہ رونے لگی گھر والوں نے پوچھا کہنے لگی کہ ایک ناچیز بندے نے ہمارا حال دیکھ لیا تو ہم غنی ہو گئی اور خدائے تعالیٰ تو ہر وقت ہم کو دیکھتے ہیں افسوس ہم اپنا دل غنی نہیں رکھتے فائدہ کیسی سمجھ کی بچی تھی افسوس ہے کہ اب بڑی بوڑھیوں کو بھی اتنی عقل نہیں کہ خدا پر نظر نہیں رکھتیں خلقت پر نگاہ کرتی ہیں کہ فلانی سے نفع ہو جاویگا۔ فلانا مدد کریگا خدا کے واسطے دل کو ٹھیک کرو

حضرت ست الملوکؒ کا ذکر

یہ ملک مغرب کی رہنے والی ہیں انکے زمانے کے تمام ولی اور عالم انکی تعظیم کرتے تھے ایک بار بیت المقدس کی زیارت کو آئی تھیں اُس زمانے میں وہاں ایک بزرگ تھے علی بن علیس یمانی اُن کا بیان ہے کہ میں اسی مسجد میں تھا میں نے دیکھا کہ آسمان سے مسجد کے گنبد تک ایک نور کا تار بندھ رہا ہے میں نے جا کر دیکھا تو اس گنبد کے نیچے یہ بی بی نماز پڑھ رہی ہیں اور وہ تار ان سے ملا ہے فائدہ یہ نور پرہیزگاری کا تھا دل میں تو سب پرہیزگاروں کے پیدا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کبھی ظاہر میں بھی دکھلا دیتے ہیں لیکن اصل جگہ اس نور کی دل ہی ہے بیبیو پرہیزگاری اختیار کرو نیک کاموں کی پابندی کرو جو چیزیں منع ہیں انسے بچو۔

ابو عامر واعظ کی لونڈی کا ذکر

ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک لونڈی بہت ہی بے حقیقت داموں کو بکتی دیکھی جسکا رنگ زرد ہو گیا تھا اور پیٹ پیٹھ ایک ہو گیا تھا اور بال میل سے جم گئے تھے مجھکو ترس آیا میں نے مول لے لیا میں نے کہا بازار میں جا کر رمضان کا سامان خرید لا کہنے لگی خدا کا شکر ہے میرے لئے بارہ مہینے برابر ہیں اور روں کو ہمیشہ روزہ رکھتی اور راتوں کو عبادت کرتی پھر جب عید آئی تو میں نے اُسکے لئے سامان خریدنے کا ارادہ کیا کہنے لگی بھلا

فراج میں دنیا کا کھیل ہے پھر اپنی نماز میں لگ گئیں ایک آیت پڑھی جسمیں دوزخ کا ذکر تھا بس ایک چیخ مار کر گر گئیں اور مر گئیں فائدہ دیکھو خدا کا خوف ایسا ہوتا ہے خیر یہ حال تو اختیار سے باہر ہے مگر اتنا تو ضرور ہے کہ گناہ سے رُک جایا کریں چاہے کسی طرح کا گناہ ہو ہاتھ پاؤں کا ہو یا دل کا ہو یا زبان کا ہو۔ فائدہ اس حصّے میں کل سنو قصے نیک بیبیوں کے بیان ہوے ہیں اس طرح سے کہ پہلی امتوں کی بیبیوں کے (۲۵) اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبیوں اور بیٹیوں کے (۱۵) اور حضرتؐ کے زمانے کی اور بیبیوں کے (۲۵) اور حضرتؐ کے زمانے کے بعد کے بیبیوں میں علم والی بیبیوں کے (۱۰) اور درویشن بیبیوں کے (۲۵) یہ سب ملکر سنو ہو گئے کتابوں میں اور بھی بہت سے قصے ہیں مگر نصیحت ماننے والیوں کی واسطے اتنے بہت ہیں

نیک بیبیوں کی خصلت اور تعریف اور درجے قرآن اور حدیث سے

یہانتک نیک بیبیوں کے سو قصے لکھے گئے چونکہ اصلی مطلب ان قصّوں سے اچھی خصلتیں تبلانا ہے اسواسطے مناسب معلوم ہوا کہ تھوڑی سی ایسی آیتوں اور حدیثوں کا خلاصہ ترجمہ لکھدیا جاوے جنمیں اللہ و رسول نے خاص کرکے نیک بیبیوں کی خصلت اور تعریف اور درجے کا بیان فرمایا ہے کیونکہ بیبیوں کو جب خبر ہوگی کہ ان میں تو اللہ و رسول نے ارادہ کرکے خاص ہمارا ہی بیان فرمایا ہے تو اس سے اور دل بڑھے گا اور نیک خصلتوں کا زیادہ شوق ہو جاوے گا اور مشکل بات آسان ہو جاویگی۔

آیتوں کا مضمون

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو عورتیں ایسی ہیں کہ اسلام کے کام کرتی ہیں یعنی نماز اور روزے کی پابندی۔ گناہ ثواب کے کاموں کا خیال رکھتی ہیں اور جو ایمان درست رکھتی ہیں یعنی

حدیث وقرآن کے خلاف کسی بات میں اپنا دل نہیں چلاتیں اور جو عورتیں تابعداری سے رہتی ہیں یعنی شیخی نہیں کرتیں اور جو عورتیں خیرات وزکوٰۃ دیتی ہیں اور جو عورتیں روزہ رکھتی ہیں اور جو عورتیں اپنی عزت آبرو کو بچاتی ہیں یعنی کسی کے سامنے ہو جانے کا اور کسی کو آواز سنانے کا اور خلاف شرع کپڑے پہننے کا اور بے ضرورت کسی سے ہنسنے بولنے کا اور بھی ہر طرح کی بے شرمی کا پرہیز رکھتی ہیں اور جو عورتیں اللہ تعالیٰ کو بہت یاد رکھتی ہیں یعنی دل سے بھی اُن کا دھیان رکھتی ہیں اور زبان سے بھی انکا نام لیتی رہتی ہیں ایسی عورتوں کیواسطے اللہ تعالیٰ نے اپنی بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو نیکبخت عورتیں ہوتی ہیں انمیں یہ باتیں ہوا کرتی ہیں کہ وہ تابعدار ہوتی ہیں اور خاوند گھر نہ بھی ہو جب بھی اپنی آبرو کا بچاؤ رکھتی ہیں۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایسی بیبیاں اچھی ہیں جو شرع کے کاموں کی پابند ہیں اور اُنکے عقیدے ٹھیک ہوں اور وہ تابعداری کرتی ہوں اور جہاں کوئی خلاف شرع بات ہوئی فوراً توبہ کر لیتی ہوں اور خدائے تعالیٰ کی عبادت میں لگی رہتی ہوں اور روزہ رکھتی ہوں

حدیثوں کا مضمون

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو کہ رات کو تہجد اٹھکر پڑھے اور اپنے خاوند کو بھی جگائے کہ وہ بھی نماز پڑھے۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کنوارپنے کی حالت میں یا حمل میں یا بچہ جننے کے وقت یا چلے کے دنوں میں مر جاوے اسکو شہیدی کا درجہ ملتا ہے۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت کے تین بچے مر جائیں اور وہ ثواب سمجھکر صبر کرے تو بہشت میں داخل ہوگی ایک عورت بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جسکے دو ہی بچے مرے ہوں آپ نے فرمایا کہ دو کا بھی یہی ثواب ہے اور ایک روایت میں ہے کہ صحابی نے ایک

نے ایک بچے کے مرنے کو پوچھا آپنے اسمیں بھی بڑا ثواب تبلایا۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو حمل گرجاوے وہ بھی اپنی ماں کو گھسیٹ کر بہشت میں لیجاوے گا جبکہ ثواب سمجھکر صبر کرے

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے اچھا خزانہ نیکبخت عورت ہے کہ خاوند اسکے دیکھنے سے خوش ہوجاوے اور جب خاوند کوئی کام اسکو تبلاوے تو حکم بجالاوے اور جب خاوند گھر پر نہ ہو تو عزت آبرو تھامے بیٹھی رہے

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کی عورتوں میں قریش کی نیک عورتین دو باتوں میں سب سے اچھی ہوتی ہیں ایک تو بچے پر خوب شفقت کرتی ہین دوسرے خاوند کے مال کی حفاظت کرتی ہین فائدہ معلوم ہوا کہ عورت میں یہ خصلتین ہونی چاہئین آجکل عورتیں خاوند کا مال بڑی بیدردی سے اڑاتی ہین اور اولاد پر جیسے کھانے پینے کی شفقت ہوتی ہیں اس سے زیادہ اسکی عادتین سنوارنے کی ہونی چاہئے ہین تو آدھوری شفقت ہوگی۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنواری لڑکیوں سے نکاح کرو کیونکہ انکی بول چال خاوند کے ساتھ نرم ہوتی ہے یعنی شرم حیا کی وجہ بدلحاظ اور منہ پھٹ نہین ہوتیں اور انکو تھوڑا خرچ دیدو تو خوش ہوجاتی ہین فائدہ معلوم ہوا کہ عورتوں مین شرم و لحاظ اور قناعت اچھی خصلت ہے اور اسکا یہ مطلب نہین کہ بیوہ سے نکاح نہ کرو بلکہ کنواری کی ایک تعریف ہی اور بعضی حدیثوں میں ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیوہ عورت سے نکاح کرنے پر ایک صحابی کو دعا دی ہے۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت جب پانچ وقت کی نماز پڑھتی رہے اور رمضان کے روزے رکھا کرے اور اپنی آبرو کی حفاظت رکھے اور اپنے خاوند کی تابعداری کرے تو ایسی عورت بہشت میں جس دروازہ سے چاہے

داخل ہو جاوے فائدہ مطلب یہ ہے کہ دین کی ضروری باتوں کی پابندی رکھے تو اور بڑی بڑی محنت کی عبادتیں کرنے کی اسکو ضرورت نہیں جو درجہ ان محنتوں کی عبادت سے ملتا ہے وہ عورت کو خاوند کی تابعداری اور اولاد کی خدمت گذاری اور گھر کے بندوبست میں مل جاتا ہے۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت کی موت ایسی حالت میں آوے کہ اسکا خاوند اُس سے خوش ہو وہ عورت بہشت میں جاویگی۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو چار چیزیں نصیب ہوگئیں اسکو دنیا و آخرت کی دولت مل گئی۔ ایک تو دل ایسا کہ نعمت کا شکریہ ادا کرتا ہو دوسری زبان ایسی جس سے خدا کا نام لے تیسرے بدن ایسا کہ بلا و مصیبت پر صبر کرے چوتھے بی بی ایسی کہ اپنی آبرو اور خاوند کے مال میں دغا فریب نہ کرے فائدہ یعنی نہ آبرو کھووے نہ مال بے مرضی خاوند کے خرچ کرے۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت بیوہ ہو جاوے اور خاندانی بھی ہو مالدار بھی ہے لیکن اُسنے اپنے بچوں کی خدمت اور پرورش میں لگ کر اپنا رنگ میلا کر دیا یہانتک کہ وہ بچے یا تو بڑے ہو کر الگ رہنے لگے یا مر گئے تو ایسی عورت بہشت میں مجھ سے ایسی نزدیک ہو گی جیسی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی فائدہ اسکا مطلب یہ نہیں کہ بیوہ کا بیٹھا رہنا زیادہ ثواب ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جو بیوہ یہ سمجھے کہ نکاح سے میرے بچے ویران ہو جاوینگے اور اس عورت کو نباہ اسکا ر اور نفس کی خواہش سے کچھ مطلب نہیں تو اُسکا یہ درجہ ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ فلانی عورت کثرت سے نفل نمازیں اور روزے اور خیر خیرات کرتی ہے لیکن زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف بھی دیتی ہے آپ نے فرمایا دوزخ میں جاویگی پھر اُس شخص نے عرض کیا

کہ فلانی عورت نفل نماز بہت اور روزے خیر خیرات کچھ زیادہ نہیں کرتی یوں ہی کچھ پنیر کے
ٹکڑے دے دلا دیتی ہے لیکن زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں دیتی آپ نے فرمایا وہ
بہشت میں جاویگی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی
اُسکے ساتھ دو بچے تھے ایک کو گود میں لے رکھا تھا دوسرے کی انگلی پکڑے ہوئے
تھی آپ نے دیکھکر ارشاد فرمایا کہ یہ عورتیں اوّل پیٹ میں بچے کو رکھتی ہیں پھر جنتی ہیں
پھر اُنکے ساتھ کس طرح محبت اور مہربانی کرتی ہیں اگر انکا برتاؤ خاوند سے بُرا نہ ہوتا تو ایسی
جو نماز کی پابند ہوتی بس بہشت ہی میں چلی جایا کرتیں۔

عورتوں کے بعضے عیبوں پر نصیحت قرآن اور حدیث سے

جب ہم نیک بیبیوں کی خصلتیں تبلا چکے تو مناسب معلوم ہوا کہ بعضے عیب جو عورتوں میں
پائے جاتے ہیں اور اُن سے نیکی میں کمی آجاتی ہے اُن عیبوں پر جو اللہ و رسول نے
خاص کر عورتوں کو انتظام یا نصیحت فرمائی ہے اُن کا خلاصہ بھی لکھدیں تاکہ ان عیبوں
سے نفرت کھاکر بچیں جس سے پوری نیکی قائم رہے

آیتوں کا مضمون

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جن بیبیوں میں آثار سے تمکو معلوم ہو کہ یہ کہنا نہیں مانتیں تو اوّل انکو
نصیحت کرو اور اس سے نہ مانیں تو اُس کے پاس سونا بیٹھنا چھوڑ دو اور اسپر نہ مانیں
تو اُن کو مارو اس کے بعد اگر وہ تابعداری کرنے لگیں تو ان کو تکلیف دینے کیلئے
بہانہ مت ڈھونڈو۔ **فائدہ** اس سے معلوم ہوا کہ خاوند کا کہنا نہ ماننا بہت بُری بات
ہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر مت رکھو جس میں زیور
وغیرہ کی غیر مرد کو خبر ہو جاوے **فائدہ** باجے دار زیور تو پہننا بالکل درست نہیں اور جو بجتا

ایک دوسرے سے لگ کر بج جاتا ہو اُسمین یہ احتیاط ہے اور سمجھو کہ جب
پاؤن مین جو ایک چیز ہے اُس کی آواز کی اتنی احتیاط ہے تو خود عورت کی
آواز اور اُس کے بدن کھلنے کی تو کتنی تاکید ہوگی

حدیثوں کا مضمون

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عورتوں مین نے تم کو دوزخ مین بہت
دیکھا ہے عورتون نے پوچھا اسکی کیا وجہ آپ نے فرمایا تم مار پھٹکا سب چیزون پر
بہت ڈالا کرتی ہو اور خداوند کی ناشکری بہت کرتی اور اسکی دی ہوئی چیز کو بہت
ناک مارتی ہو۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بی بی نے بخار
کو برا کہا آپ نے فرمایا کہ بخار کو برا مت کہو اس سے گناہ معاف ہوتی ہین
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کر کے رونے والی عورت اگر توبہ
نکریگی تو قیامت کے روز اسحالت مین کھڑی کیجاویگی کہ اُسکے بدن پر کرتے کی طرح
ایک روغن لپیٹا جاوے گا جس مین آگ بڑی جلدی لگتی ہے اور کرتے ہی کیطرح
تمام بدن مین خارش بھی ہوگی یعنی اُس کو دو تکلیفین ہونگی خارش سے تمام بدن نوچ
ڈالے گی اور دوزخ کی آگ لگی وہ الگ ۔
اور فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتو کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن
کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر اور ہلکا نہ سمجھے چاہے بکری کی کھری کیون نہو فائدہ بعضی
عورتون مین یہ عادت بہت ہوتی ہے کہ دوسرے کے گھر آئی چیز کو ٹھوکر مارا کرتی
ہین طعنے دیا کرتی ہین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو ایک بلی
کیوجہ سے عذاب ہوا اُس نے اُسکو پکڑ کر باندھ دیا تھا نہ تو کھانیکو دیا اور نہ اُسکو چھوڑا
یون ہی تڑپ تڑپ کر مرگئی فائدہ اسیطرح جانور پالکر اُسکے کھانے پینے کی خبر نہ لینا عذاب

اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے مرد اور عورت ساٹھ برس تک خدا کی عبادت کرتے ہین پھر موت کا وقت آتا ہے تو خلاف شرع وصیت کرکے دوزخ کے قابل ہو جاتے ہین فائدہ جیسے بعضون کی عادت ہوتی ہے یون کہہ مرتے ہیں دیکھو میری چیز میرے نواسے کو دیجو بھائی کو نہ دیجو یا فلانی بیٹی کو فلانی چیز دوسری بیٹی سے زیادہ دیجو یہ سب حرام ہے وصیت اور میراث کے عالم سے پوچھکر کبھی اس کے خلاف نکرے

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی عورت اس طرح نہ ملے کہ اپنے خاوند کے سامنے اس کا حال اس طرح کہنے لگے جیسے وہ اسکو دیکھ رہا ہے

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دفعہ آپ کی دو بیبیان بیٹھی تھین ایک نابینا صحابی آنے لگے آپ نے دونون کو پردے مین ہوجانیکا حکم دیا دونون نے تعجب سے عرض کیا وہ تو اندھے ہین آپ نے فرمایا تم تو اندھی نہین ہو تم تو ان کو دیکھتی ہی ہو۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا مین کچھ تکلیف دیتی ہے تو بہشت مین جو حور اس خاوند کو ملیگی وہ کہتی ہے کہ خدا تجھے غارت کرے وہ تو تیرے پاس مہمان ہے جلدی تیرے پاس سے ہمارے پاس چلا آویگا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یعنے ایسی دوزخی عورتون کو نہین دیکھا میرے زمانے سے پیچھے ایسی عورتین پیدا ہونگی کہ کپڑا پہنے ہونگی اور ننگی ہونگی یعنی نام کو بدن پر کپڑا ہوگا لیکن کپڑا باریک اس قدر ہوگا کہ تمام بدن نظر آویگا اور اترا کر بدن کو مٹکا کر چلین گی اور بالون سے اندر موباف یا کپڑا دیکر بالون کو لپیٹ کر اسطرح باندھین گی جس مین بال بہت سے معلوم ہون جیسے اونٹ

کا کو ہاں ہوتا ہے ایسی عورتیں بہشت میں نہ جاوینگی بلکہ اس کی خوشبو بھی اُنکو نصیب نہ ہوگی **فائدہ** یعنی پرہیزگار بیبیاں بہشت جانے لگیں گی اِن کو اُنکو ساتھ جانا نصیب نہ ہوگا پھر چاہے سزا کے بعد ایمان کی برکت سے چلی جاوینگی اقلہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت سونیکا زیور دکھلاویگی پہنیگی اُسی سے اُس کو عذاب دیا جاویگا (از ابو داؤد ۱۲) - اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تشریف رکھتے تھے ایک آواز سُنی جیسے کوئی کسی پر لعنت کر رہا آپ نے پوچھا یہ کیا بات ہو لوگوں نے عرض کیا کہ یہ فلانی عورت ہے کہ اپنی سواری کی اونٹنی پر لعنت کر رہی ہے وہ اونٹنی کچھ چلنے میں کمی یا شوخی کرتی ہوگی اُس عورت نے جھلا کر کہدیا ہوگا کہ تجھے خدا کی مار جیسا عورتوں کا دستور ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگونکو حکم دیا کہ اس عورت کو اور اسکے اسباب کو اس اونٹنی پر سے اتار دو یہ اونٹنی تو اس عورت کے نزدیک لعنت کے قابل ہے پھر اُسکو کام میں کیوں لاتی ہو **فائدہ** خوب سزا دی اِن دونو مضمونوں یعنی تعریف اور نصیحت میں یہاں پانچ آیتیں اور چھپیس حدیثیں لکھی گئیں اور اس حصّہ کے شروع میں ہم نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک عادتیں بہت سی لکھدی ہیں جن کی ہر وقت کے برتاؤ میں ضرورت ہے اور اِس سے پہلے سات حصّوں میں ہر طرح کی نصیحت تفصیل سے لکھدی ہیں سب کا دھیان رکھو اور عمل کرو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت میں بڑے بڑے درجے پاؤگی ورنہ خدا پناہ میں رکھے بُری عادتوں کا بُرا حال ہوگا اگر قرآن و حدیث سمجھنے کے قابل ہو جاؤ تو بہت سے قصّے ایسی بددین اور بدذات اور بدعقیدہ اور بدعمل عورتوں کے تم کو معلوم ہونگے اللہ تعالیٰ ہمارا تمہارا نیکوں میں گِندا اور اُنہیں میں خاتمہ اور اُنہیں میں حشر کرے آمین

تمّت

ملنے کا پتہ حاجی زین الدین احمد و محمد سعید احمد تاجر کتب سہارنپور

فتوحات شیخ سنوسی

ظہور امام مہدی علیہ السلام

جس مین حالات شیخ سنوسی و قصیدہ حضرت نعمت اللہ ولی سنوسی اور کتاب دانیال علیہ السلام سے پیشگوئی اخبارات اور احادیث صحیحہ سے انقلاب زمانہ چودہوین صدی اور نزول عیسیٰ علیہ السلام وظہور امام مہدی اور جنگ روم واٹلی اور جنگ بلقان کا فیصلہ آخری اور خروج دجال یعنی شاہ روم اور ترک و عرب پر روس کی چڑھائی کا ذکر اور آیندہ زمانہ کیلئے سچی سچی خبرین درج ہین جو قابل دید ہے باوجود ان خوبیون کے قیمت صرف پانچ آنہ

قصہ بی بی پارسا و صابرہ واقعی عجیب و غریب جس مین ایک محقق اپنی زوجہ کو **و شاکرہ عجیب و غریب** اپنے بھائی کی سپرد کرکے حج کو گیا تھا اُسکے بھائی نے اپنی بھابی کو دیکھکر اس سے شادی کرنے کا ارادہ ظاہر کرنا اور اس کا انکار کرنا بعد بعد مین اسپر الزام لگاکر قاضی کے جانا قاضی صاحب نے اسکو سنگسار کرنیکا حکم دیا مگر چونکہ حیات باقی تھی اتنے مین وہان ایک سوداگر آیا اُسنے انکی آواز سنکر انکو نکلوایا اور اپنے جہاز پر سوار کرکے لیگیا بعد صحت کے اس نے شادی درخواست کی اسنے اپنا قصہ بیان کیا کہ میرا شوہر زندہ ہے وہ حج کو گیا ہی۔ سوداگر اس کا قصہ سنکر چپ ہوگیا اور اسکو اپنے گھر رکھا۔ اتفاق سے اس سوداگر کے غلام کا عاشق ہوجانا غرض وہان چلی گئین دوسری جگہ جاکر بادشاہ بنگئی بعد مین اسکے خاوند کا آنا۔ دیور کا آنا عجیب قصہ ہے قیمت صرف - - - - - - - - ۱۲/

رحمت الرحیم یعنی میلاد نبی الکریم یہ کتاب میلاد شریف مین بےنظیر کتاب ہی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت صرف چار آنہ

قصہ رابعہ بصری یہ ایک بڑی اولیاء اللہ گزری ہین یہ ہمیشہ صبح کی نماز مکہ معظمہ مین پڑھا کرتی تھین عجیب و غریب قصہ ہے قیمت ۱/

تفسیر سورہ یوسف دوسری نہایت عمدہ خوشخط چھپی ہی کاغذ عمدہ ہی ۷/

مشتہ حاجی زین الدین احمد و محمد سعید احمد تاجر کتب سہارنپور

تفسیر سورہ نوح لنظم

نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت صرف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ر

ہیر رانجھا قیس منظوم اردو

نمونہ اشعار

غرض جنگ مین جا کے رانجھا غریب ؛ لگا دینے آواز مثل نقیب

کہ ہٹ جاؤ دنیا کے جنجال سے ؛ محبت نہ رکھو زر و مال سے

مع غزلیات ٹھمریان و بارہ ماسہ دلچسپ کے

نہایت خوشخط اور ضخیم کتاب عاشقین عارفون درویشونکے کام کی چیز ہے آپ نے اس قصہ اس قصہ کو جو گیونکی زبان سے سنا ہوگا لیکن جب آپ اس کتاب کو ملاحظہ فرماوین گے تو تمام قصون اور ناولونکو بھول جاوینگے اور بغیر ختم کئے آپ کا دل ہرگز نہ مانیگا۔ مصنف نے جسم اور جانکی حقیقت کو ہیر رانجھے کے پیرایہ مین نہایت دلچسپی سے بیان کیا ہے حسن و عشق کے نادر کرشمے فراق و وصل کے دلچسپ معاملے عاشقون کے لئے ہیر و رانجھے کی کہانی عارفون کیلئے ایک نئی اور تازہ گلفشانی ناصحون کیلئے نعمت کا دفتر غم کا گھٹانیوالا خوشی کا بڑھانیوالا نئے سے نیا مضمون تازہ سے تازہ داستان تفسیر سورہ یوسف کے لہجہ میں جب کوئی خوش آواز پڑھتا ہے گویا منہ سے پھول جھڑتے ہیں سننے والیکا دل بھی نہیں رہ سکتا جتنا تعلیم یافتہ خواندہ اصحاب کو مرغوب ہے اتنی ہی ان پڑھون کو محبوب ہے صرف یہ کتاب دل بہلانے ہی کا کام نہین دیتی ملکہ مویشیونکی وبا اسکے پڑھنے سے فوراً دور ہو جاتی ہی عورت مرد مین نا موافقت ہو یا جس کے اولاد نہ ہوتی ہو فوراً مراد بر آدیگی ان باتون بارہ برس تک گو بہ مجرب ثابت ہوئی ہے قیمت ایکروپیہ شح

دیوان خواجہ معین الدین چشتی رح
قیمت صرف ۳ ر
دیوان قطب جمال بانسوی ہر
دو حصہ قیمت صرف عہ
دیوان حضرت شاہ محمد خلیل الرحمن
صاحب یہ دیوان نعت مین بنظیر ہی
اسمین مسدس وغیرہ نہایت عمدہ لکھے
ہین جو کہ دیکھنے پر منحصر ہے قیمت ۱۲ ر
حیات صابری قیمت صرف ۴ ر
ترانہ محفل قیمت دو حصہ ۲ ؎
ظہور صابری قیمت ۳ ر
سوانح صابری قیمت ۳ ر
طب ایمانی یہ کتاب مؤلفہ جناب مولوی
صدیق حسن خانصاحب خان بہادر
والئی ریاست بہوپال کی ہے اس مین
ہر مرض کا علاج حدیث و آیات قرآنی
سے کیا ہے واقعی یہ کتاب مولوی صاحب
نے نہایت عمدہ لکہی ہے اس کتاب کا ہر
مسلمان سونا ضروری ہے قیمت دس آنہ

سر مقالید النجاہ فی ترجمہ مفتاح الصلوۃ
اے معزز خریداران اس کتاب کا
خریدنا اور اسکو پڑھکر اپنی اولاد وغیرہ کو
وغیرہ پڑھانا اور اسپر عمل کرنا ہر مسلمان
کا فرض ہے اور خاصکر بے نظیر ثواب
کسیکو دینا ایسا ثواب ہے جیسا کہ
قرآن مجید اللہ جل جلالہ کی راہ مین
خیرات کرنا کیونکہ اس کتاب کے
پڑہنے سے ہر شخص نماز روزہ حج
زکوٰۃ۔ دعا۔ وظائف وغیرہ دیگر
مسائل سے خوب واقف ہوتا ہے اگرچہ
اس کتاب کی تعریف کی چندان ضرورت
نہیں ہے مگر اتنا کہہ دینا لازمی ہے
کہ اس کتاب مین بڑے بڑے مسائل
مستند احادیث کی کتابون سے سلیس
اردو زبان مین درج کئے گئے ہیں
تہوڑی اردو جاننے والا اس کتاب کے مسائل
بخوبی سمجھ سکتا ہے قیمت صرف ۱۲ آنہ (۱۲)
جس سے ہر ایک شخص خرید سکے۔

المشتہر
شیخ حاجی زین الدین احمد و محمد سعید احمد تاجران کتب سہارنپور

مخزن المفردات یہ کتاب تمام مخزنوں سے عمدہ جو رائج ہین عجیب وغریب ہے اس سے طبیبون اور عطارون عطائیونکو بہت ہی فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ اسلے یہ خوبی ہے کہ اگر کسی دوا کے دس نام ہین تو ان دس ہی ردیفون مین لکھا ہے ہر ایک دوا کا نام طبیعت - منفعت - مصلح - بدن - مقدار - ماہیت - افعال خواص - نہایت مشرح طور پر صاف صاف بیان ہوا ہے - یا وہ تعریف فضول ہے قیمت صرف عجر

رمل اہل یورپ - یہ وہ کتاب ہے جس کو کہ فالنامہ نپولین پونا پارٹ کہتے ہین رمل کی ایک عمدہ کتاب ہے اس کا قاعدہ اس خوبی سے درج ہے کہ ہر ایک آدمی اردو جانیوالا سوال اور اسکا نتیجہ بخوبی نکال سکتا ہے قیمت صرف ۲ر

بہونچال نامہ جس مین ۱۹۰۵ء کے حالات اور قرب قیامت کے علامت بیان کئے ہین قیمت صرف ادہ آنہ

مولود مخلد رحمت واقعی یہ میلاد شریف عمدہ کتاب ہے جس کو شوق ہو ملاحظہ کرے قیمت صرف ۱ر

قرابادین قادری اردو عام حکیمون کے تجربہ مین آچکی ہے کہ جو نسخہ قرابادین قادری مین جمع کرکے لکھے گئے ہین وہ مجرب ہین اسوقت مین کون حکیم ہے جس کو قرابادین قادری کی ضرورت نہین جتنی دوائین جلتی دوائین [illegible] کے یہان تیار رہتی ہین - وہ دوائین قرابادین قادری کی ہین جس سے ہزارون روپیہ ضرورت والون سے لے لیتے ہیں اگر آپ لوگ اپنے یہان ایک قرابادین قادری منگاکر رکھہ چہوڑین جب انکو کسی عارضہ مین دوا کی ضرورت کہ اس بیماری مین کونسی دوا دین قرابادین دیکھہ لو فوراً فیدہ و آرام ہوجاویگا قیمت ایک روپیہ آدہ آنہ

کتابین ملنے کا پتہ

شیخ حاجی زین الدین احمد و محمد سعید احمد تاجر کتب سہارنپور